SUN.25.Jan.2026
VOLUME:21 NO:22
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 25/ جنوری 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 22
4/شعبان المعظم 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

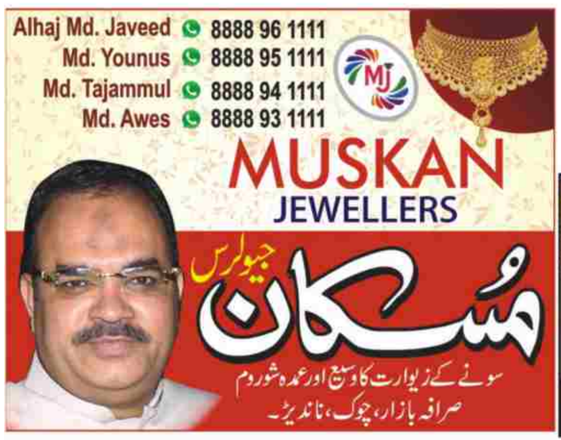

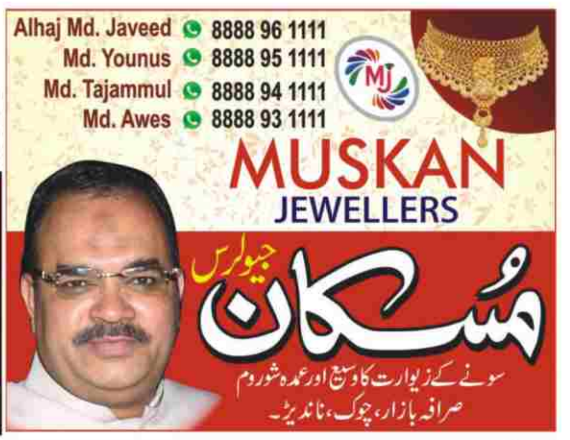

امریکی فوجی تعیناتی میں اضافہ پر ایران کا سخت انتباہ

اگر حملہ ہوا تو پورا خطہ بڑے پیمانے پر فوجی جھڑپوں کی لپیٹ میں آجائے گا

تہران۔ 24 جنوری (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں امریکہ نے اہم فوجی تعیناتیاں شروع کر دی ہیں۔ طیارہ بردار بحری جہاز، جنگی طیاروں سمیت بھاری فوجی ساز و سامان دوبارہ اس خطہ میں منتقل کیا جارہا ہے۔ ایران پر ممکنہ حملے کے تعلق سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ملے جلے اشارے سامنے آ رہے ہیں۔ دوسری جانب ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس پر حملہ ہوا تو پورا خطہ بڑے پیمانے کی فوجی جھڑپوں کی لپیٹ میں آجائے گا۔ ادھر اسرائیل کسی بھی اچانک جنگی صورتحال کے لئے تیار نظر آرہا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق مشرقِ وسطیٰ میں امریکی سرگرمیوں کی نگرانی کرنے والے یونائیٹڈ اسٹیٹس سنٹرل کمانڈ کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ امریکہ نے ایف 15 ای اسٹرائیک ایگل جنگی طیارے اور طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہام لنکن کو ایران کے قریب تعینات کیا ہے جبکہ فضائی اور میزائل دفاعی نظام کو بھی مستحکم کیا گیا ہے۔ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا کہ ایران کی سمت ایک بڑی طاقت بڑھ رہی ہے تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ابھی کسی کارروائی کا فیصلہ نہیں ہوا البتہ ایران پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایئر اینڈ اسپیس فورسز میگزین کے مطابق، امریکی فضائیہ کے 12 ایف-15 ای اسٹرائیک ایگل طیارے برطانیہ سے اردن کے فضائی اڈوں پر منتقل کیے گئے ہیں۔

ایف- 15 ای ایک ہمہ جہت جنگی طیارہ ہے، جسے گزشتہ برس ایران کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیل اور امریکہ نے استعمال کیا تھا اور ایرانی ڈرونز کا مقابلہ کیا گیا تھا۔ حالیہ احتجاج کے بعد ایران میں صورتحال کشیدہ ہے۔

ایک سینئر ایرانی عہدے دار نے کہا ہے کہ ایران کسی بھی حملے کو "اپنے خلاف ہمہ گیر جنگ" کے طور پر دیکھے گا۔ یہ بیان آنے والے دنوں میں مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی طیارہ بردار بحری بیڑے اور دیگر فوجی ساز و سامان کی آمد سے قبل سامنے آیا ہے۔ نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے عہدے دار نے جمعے کے روز مزید کہا کہ "ہم امید کرتے ہیں کہ اس فوجی اجتماع کا مقصد حقیقی محاذ آرائی نہ ہو، لیکن ہماری فوج بدترین صورت حال کے لیے تیار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایران میں ہر چیز انتہائی چوکنا ہے"۔ انہوں نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ "اس بار ہم کسی بھی حملے کو ... خواہ وہ محدود ہو یا ہمہ گیر، درست ہدف بنانے والی ضرب ہو یا براہ راست فوجی نشانہ، وہ اسے جو بھی نام دیں ... اپنے خلاف ایک بھرپور جنگ تصور کریں گے اور اس معاملے کو حل کرنے کے لیے ہم ممکنہ حد تک سخت ترین طریقے سے جواب دیں گے"۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو کہا تھا کہ امریکہ کا ایک "بیڑا" ایران کی طرف بڑھ رہا ہے، لیکن انہیں امید ہے کہ اسے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے تہران کو مظاہرین کی ہلاکت یا جوہری پروگرام دوبارہ شروع کرنے کے خلاف اپنے انتباہ کا اعادہ بھی کیا تھا۔ ایرانی عہدے دار نے کہا اگر امریکیوں نے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی تو ہم جواب دیں گے"۔ انہوں نے ایرانی ردعمل کی نوعیت بتانے سے گریز کیا۔ عہدے دار نے مزید کہا جس ملک کو امریکہ کی جانب سے مسلسل فوجی خطرات کا سامنا ہو، اس کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں بچتا کہ وہ جواب دینے کے لیے اپنے تمام وسائل کے استعمال کو یقینی بنائے اور اگر ممکن ہو تو، کسی بھی ایسی قوت کے خلاف توازن بحال کرے جو ایران پر حملہ کرنے کی جرات کرے"۔ امریکی فوج تناؤ بڑھنے کے وقت مشرق وسطیٰ میں اضافی افواج بھیجنے کی عادی ہے اور یہ اقدامات اکثر دفاعی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ تاہم امریکی فوج نے گذشتہ سال جون میں ایرانی جوہری پروگرام کے خلاف کیے گئے حملوں سے قبل اپنی افواج کی تعیناتی میں اضافہ کر دیا تھا۔

سنبھل کے چیف جیوڈیشیل مجسٹریٹ کا تبادلہ عدلیہ کی آزادی پر حملہ، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ نوٹس لے: کانگریس

نئی دہلی: 24/ جنوری (ایجنسیز) کانگریس نے سنبھل کے چیف جیوڈیشیل مجسٹریٹ (سی جے ایم) وبھانشو سدھیر کے تبادلہ کو عدلیہ کی آزادی پر براہ راست حملہ قرار دیا ہے۔ ہفتہ کے روز پارٹی کے میڈیا ڈپارٹمنٹ چیف پون کھیڑا نے پریس کانفرنس کر سپریم کورٹ اور الہ آباد ہائی کورٹ سے گزارش کی ہے کہ وہ اس معاملے کا از خود نوٹس لے۔ انھوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ بی جے پی نے اپنے سیاسی مفادات کو حاصل کرنے کے لیے عدالتی نظام کا اغوا کر لیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سی جے ایم وبھانشو سدھیر نے سنبھل تشدد معاملہ میں 9 جنوری کو اُس وقت کے پولیس سرکل افسر (سی او) انوج چودھری سمیت 15-20 پولیس اہلکاروں کے

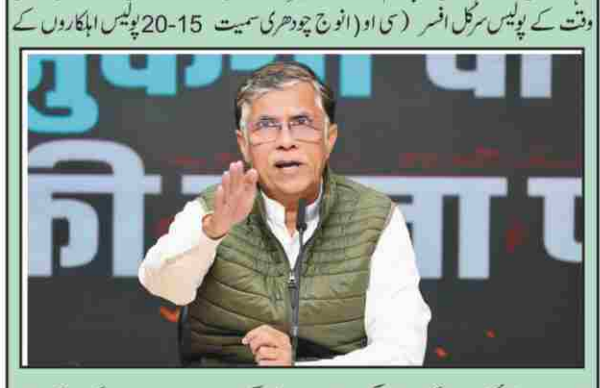

خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس کے کچھ دن بعد ہی ان کا تبادلہ کر دیا گیا تھا۔ کھیڑا نے اس معاملہ پر اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے پریس کانفرنس میں کہا کہ " بی جے پی حکومت نے ایک بار پھر اس ملک کے جمہوری اداروں کو کھلے عام کمزور کر کے اپنا سب سے خطرناک، عوام مخالف، آئین مخالف، بربریت و تاناشاہی والا کردار ظاہر کر دیا ہے۔ سنبھل کے چیف جیوڈیشیل مجسٹریٹ وبھانشو سدھیر کا اچانک تبادلہ کوئی ایڈمنسٹریٹو کارروائی نہیں ہے، یہ عدلیہ کی آزادی پر براہ راست حملہ ہے۔ "انھوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ بی جے پی نے ایک خطرناک اور قابل مذمت فارمولہ ایجاد کیا ہے، اور وہ فارمولہ ہے۔ فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرو، تشدد پھیلاؤ، جرائم پیشوں کو بچاؤ اور پھر کسی بھی ایسے ادارہ کو کچل دو جو جوابدہی کا مطالبہ کرنے کی ہمت کرے۔ کھیڑا کا کہنا ہے کہ سنبھل معاملہ کوئی استثنیٰ نہیں ہے، بلکہ یہ قصداً اور گہری و خطرناک حکمت عملی کے تحت کی گئی کارروائی ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ سنبھل واقعہ اچانک نہیں ہوا تھا۔ یہ بی جے پی حکومت کی نفرت، پولرائزیشن اور سزا سے بچانے والی سیاست کا نتیجہ ہے۔ قانون پر عمل کرتے ہوئے آئینی انداز میں حکومت چلانے کی جگہ بی جے پی نے سرگرم طریقے سے فرقہ وارانہ تقسیم کو فروغ دیا، نفرت پھیلانے والوں کو بچایا اور تفریق آمیز و تشدد آمیز اقدام کیے، جس سے ہندو اور مسلم طبقات کے درمیان شگاف گہرے ہو گئے۔ کانگریس لیڈر کا کہنا ہے کہ نام نہاد 'ڈبل انجن' بی جے پی حکومت بہت آگے بڑھ گئی ہے، جس نے عدلیہ کو ڈرانے، پالتو بنانے اور پھر اس پر قبضہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ پون کھیڑا نے نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وبھانشو سدھیر کا تبادلہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ کس طرح برسر اقتدار پارٹی نے اپنے سیاسی مفادات کو حاصل کرنے کے لیے عدلیہ کا اغوا کر لیا ہے۔ انھوں نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ " ہم سپریم کورٹ اور الہ آباد ہائی کورٹ سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ سنبھل کے چیف جیوڈیشیل مجسٹریٹ وبھانشو سدھیر کے منمانے اور بے حد پریشان کرنے والے تبادلہ کا از خود نوٹس لے۔ یہ معاملہ صرف ایک جیوڈیشیل افسر کے تبادلہ سے کہیں زیادہ ہے۔ "انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ قانون کی حکمرانی کو بنائے رکھنے، ادارتی خودمختاری کی حفاظت کرنے اور ملک میں جمہوری حکومت کے مزید زوال کو روکنے کے لیے وقت پر عدالتی مداخلت ضروری ہے۔

'این ایس یو آئی' نے آسام میں 'ہم بدلیں گے' مہم کا کیا آغاز، طلبا اور نوجوانوں پر مرکوز ریاست گیر مہم کی تیاری

آسام): ایجنسیز' (نیشنل اسٹوڈنٹس آف انڈیا) 'این ایس یو آئی' (کے قومی صدر ورون چودھری نے آج بونگائی گاؤں میں 'ہم بدلیں گے' مہم کا آغاز زوردار نغمہ 'چھاتر ہی لائیں گے پریورتن) 'طلبا ہی لائیں گے تبدیلی (کے ساتھ کیا۔ یہ مہم آسام میں بی جے پی حکومت کی ناکامیوں کے خلاف طلبا اور نوجوانوں کو یکجا کرنے کی سمت میں ایک نتیجہ خیز قدم ہے۔ اس ریاست گیر تحریک کے تحت این ایس یو آئی آسام یونٹ 30 سے زائد اضلاع کا دورہ کرے گی، جہاں طلبا اور نوجوانوں سے براہ راست گفت وشنید کر کے ان کے مستقبل سے متعلق اہم ایشوز کو سامنے لایا جائے گا۔ مہم میں 'این ای پی) 'نئی تعلیمی پالیسی (کی لسانی پالیسی، بھرتی گھوٹالہ، اعلیٰ تعلیمی نظام کی بدحالی اور اسکولوں کے بند ہونے اور ڈراپ آؤٹس کی بڑھتی شرح جیسے موضوع خاص طور سے شامل ہوں گے۔ 'ہم بدلیں گے' کا آغاز کرنے کے بعد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے این ایس یو آئی قومی صدر ورون چودھری نے کہا کہ ہیمنت بسوا سرما کی قیادت والی بی جے پی حکومت میں آسام کی امیدوں کو کچل دیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "حکومت شدید بدعنوانی میں ملوث ہے، جبکہ طلبا مایوسی میں زندگی گزار رہے ہیں۔ کالجوں کا بنیادی ڈھانچہ مخدوش ہو چکا ہے اور روزگار کے مواقع تقریباً ختم ہو چکے ہیں۔ "وہ مزید کہتے ہیں کہ 'ہم بدلیں گے' مہم کے ذریعہ این ایس یو آئی آسام کے ہر گوشہ میں طلبا تک پہنچے گی، ان کی تکلیف کو سنے گی اور اسے 'آسام 2026' کے لیے ایک اجتماعی نظریہ میں بدلے گی۔ این ایس یو آئی نے آسام کے مستقبل کے لیے اپنا واضح نظریہ بھی تقریب میں سامنے رکھا، جو 3 نکات پر مشتمل ہے:

مضبوط سرکاری اسکول اور کالجوں کا مضبوط بنیادی ڈھانچہ
شفاف اور گھوٹالہ سے پاک عوامی بھرتی عمل
روزگار کے مواقع اور صنعت کے لیے مضبوط ماحول

این ایس یو آئی قیادت کا کہنا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے جب آسام کی بدعنوان بی جے پی حکومت کو اقتدار سے ہٹایا جائے اور تعلیم و روزگار کے ساتھ ساتھ بہتر حکمرانی کو ترجیح دینے والی حقیقی، طلبا کی قیادت والی تبدیلی لائی جائے۔ این ایس یو آئی نے طلبا کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑے رہنے، ان کی آواز کو بلند کرنے اور آسام کے لیے ایک ترقی پذیر و انصاف پر مبنی مستقبل کے لیے مستقل جدوجہد کرنے سے متعلق اپنے عزائم بھی ظاہر کیے۔

شادی میں نہیں شریک ہوئے دفتر کے ساتھی، مایوس لڑکی نے چھوڑ دی نوکری

بیجنگ: چی (ایجنسیز) ان سے تعلق رکھنے والی ایک لڑکی کی کہانی دفتری دوستی اور حقیقی زندگی کے رشتوں میں فرق کو صاف طور پر واضح کرتی ہے۔ اسے اپنی شادی جیسے خاص موقع پر اپنے ساتھ کام کرنے والوں سے دوستی اور تعاون کی امید تھی لیکن اس کا یہ اعتماد پارہ پارہ ہو گیا۔ اس ایک واقعے نے نہ صرف اسے جذباتی طور پر مجروح کیا بلکہ اس کی نوکری چھوڑنے کا بھی سبب بن گیا۔ اس سلسلے میں چین کی ایک لڑکی کے ساتھ پیش آئے واقعہ نے سوشل میڈیا پر لوگوں کو جذباتی کر دیا ہے۔ وہ پچھلے 5 سالوں سے ایک ہی کمپنی میں کام کر رہی تھی اور اسے لگتا تھا کہ دفتر میں اس کے ساتھیوں کے ساتھ اچھے اور سچے تعلقات ہیں۔ شادی کی تیاریوں کے دوران وہ پہلے صرف اپنے قریبی دفتری دوستوں کو مدعو کرنا چاہتی تھی لیکن اسے ڈر تھا کہ اگر کچھ لوگوں کو مدعو کیا اور کچھ کو نہیں تو دفتر میں غلط فہمی یا تناؤ ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس نے اپنے پورے شعبہ میں تقریباً 70 لوگوں کو دو ماہ قبل ہی شادی کا دعوت نامہ بھیج دیا۔ اتنا ہی نہیں اس نے شادی سے پہلے دفتر کے کئی لوگوں کو تحائف بھی دیے لیکن شادی کے دن جو ہوا اس سے وہ بری طرح ٹوٹ گئی۔ 70 میں سے صرف ایک ہی ساتھی شادی میں پہنچا جو اس کا جونیئر تھا اور شاید ذمہ داری کی وجہ سے وہ شریک ہوا۔ دلہن نے اپنے دفتر کے ساتھیوں کے لیے 6 بڑی میزیں بک کروائی تھیں لیکن وہ سب خالی رہ گئیں۔ کافی کھانا خراب ہو گیا تھا اور سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس کو اپنے گھر والوں اور سسرال والوں کے سامنے شدید شرمندگی محسوس ہوئی۔ اس کو ایسا لگا کہ جن لوگوں کے ساتھ اس نے 5 سال کام کیا انہوں نے اس کے جذبات کی ذرا بھی قدر نہیں کی۔ اب یہ واقعہ لوگوں کے درمیان سوال کھڑے کر رہا ہے کہ کیا دفتر کے رشتے حقیقت میں دوستانہ ہوتے ہیں اور کیا شادی جیسے اہم مواقع پر دفتر سے اتنی امید رکھنا صحیح ہے؟۔

فتح گڑھ صاحب میں ریلوے ٹریک پر زوردار دھماکہ

فتح گڑھ: پنجاب کے سرحدی علاقہ میں جمعہ کی شب تقریباً 11 بجے ایک دھماکہ نے افراتفری کا ماحول پیدا کر دیا۔ یہ دھماکہ خاص طور سے مال گاڑی کے لیے تیار کیے گئے 'ڈیڈیکیٹیڈ فریٹ کوریڈور' پر خان پور پھاٹکوں کے پاس ہوا۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ ریلوے لائن کا تقریباً 12 فیٹ حصہ پوری طرح سے اڑ گیا اور پٹری کے پرخچے ہو گئے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب ایک مال گاڑی ٹریک سے گزر رہی تھی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھماکہ کی زد میں آنے سے مال گاڑی کا انجن بری طرح تباہ ہو گیا۔

امریکہ میں شدید سرد طوفان کی وارننگ، پروازیں منسوخ، معمولات زندگی متاثر

واشنگٹن: امریکہ کے بڑے حصوں میں شدید سردی اور برفیلے طوفان کی وارننگ کے درمیان صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر گلوبل وارمنگ پر طنز کیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ جب امریکہ کی 40 ریاستوں میں ریکارڈ سردی پڑنے والی ہے تو پھر گلوبل وارمنگ آخر کہاں گئی؟ محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق امریکہ کے تقریباً دو تہائی حصے میں زبردست سرمائی طوفان دستک دینے والا ہے۔ اس سرد طوفان کی وجہ سے بھاری برف باری، تیز ہوائیں، کڑاکے کی سردی اور بڑے پیمانے پر بجلی گل ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے۔ تقریباً 40 ریاستوں میں سرد لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جسے حالیہ برسوں میں شدید ترین سردی کے دوروں میں سے ایک مانا جا رہا ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے اپنی پوسٹ میں ٹرمپ نے لکھا کہ 40 ریاستیں ریکارڈ سردی کا تجربہ کرنے جا رہی ہیں، ایسی صورت حال بہت کم دیکھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ماحولیاتی کارکنوں پر بھی طنزیہ تنقید کرتے ہوئے پوچھا کہ آخر گلوبل وارمنگ کا کیا ہوا؟ ٹرمپ طویل عرصے سے موسمیاتی تبدیلی پر شکوک و شبہات کا اظہار کرتے رہے ہیں اور اس سے قبل وہ اسے ایک دھوکہ اور سیاسی ایجنڈا قرار دے چکے ہیں۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے پہلے دور صدارت کے دوران 2020 میں امریکہ کو پیرس موسمیاتی معاہدے سے الگ کر لیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی دوسری مدت کے آغاز میں (2025 میں) بھی امریکہ کو عالمی معاہدے سے الگ کر دیا۔ ٹرمپ کا خیال ہے کہ موسمیاتی پالیسیاں امریکی صنعت اور معیشت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ٹرمپ صاف توانائی پالیسیوں کے بجائے فوسل فیول کی کھلی حمایت کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ان کا مشہور نعرہ "ڈرل، بیبی، ڈرل تیل" اور گیس کی کھدائی کے حق میں ان کی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ اس سے توانائی سستی ہوگی اور ملازمتوں میں اضافہ ہوگا۔ امریکہ میں سمندری طوفان کے قریب آنے سے فضائی ٹریفک شدید متاثر ہوا ہے۔ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹس کے مطابق جمعہ کو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں آنے اور جانے والی 1,500 سے زیادہ پروازیں یا تو منسوخ کر دی گئیں یا انہیں تاخیر کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈلاس، اٹلانٹا اور اوکلاہوما کے بڑے ہوائی اڈے خاص طور پر متاثر ہوئے۔ موسمیات سے متعلق اداروں کے مطابق تقریباً 16 کروڑ لوگ سرمائی طوفان یا شدید سردی کی وارننگ کی زد میں ہیں۔

ہندوستان میں فضائی آلودگی کی وجہ سے روزانہ 4,657 اموات، رپورٹ سے ہوا خوفناک انکشاف

نئی دہلی: (ایجنسیز) ہندوستان میں فضائی آلودگی اب صرف ماحولیاتی تشویش کی بات نہیں رہی بلکہ یہ ملک میں صحت عامہ کی ایک سنگین شکل اختیار کر گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آلودہ ہوا ہر سال لاکھوں لوگوں کی جان لے رہی ہے اور اس کے اثرات خاموشی سے معیشت کو بھی کمزور کر رہے ہیں۔ حال ہی میں جنیوا میں ہونے والے عالمی اقتصادی فورم کے دوران ماہر اقتصادیات گیتا گوپی ناتھ نے اس مسئلے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ فضائی آلودگی سے ہندوستان میں ہر سال تقریباً 17 لاکھ اموات ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ملک میں ہونے والی ہر 5 میں سے تقریباً ایک موت آلودہ ہوا سے منسلک ہے۔ اگر ان اعداد و شمار کا روزانہ کی بنیاد پر تخمینہ لگایا جائے تو صورتحال مزید تشویشناک ہو جاتی ہے۔ زہریلی ہوا کی وجہ سے ہندوستان میں ہر روز اوسطاً 4,657 لوگ زہریلی ہوا کی وجہ سے اپنی جان گنوا رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق فضائی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریاں صرف اسپتالوں تک محدود نہیں ہیں بلکہ وہ ملک کی پیداواری صلاحیت اور معیشت پر بھی براہ راست اثر ڈالتی ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کو ہر سال قبل از وقت اموات اور آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی وجہ سے اربوں ڈالر کا معاشی نقصان ہوتا ہے۔ صرف 2019 میں آلودگی سے متعلق قبل از وقت اموات سے ملک کو 28 ارب ڈالر سے زیادہ کا نقصان ہوا جب کہ بیماریوں سے ہونے والے معاشی نقصانات کا تخمینہ 8 ارب ڈالر لگایا گیا۔ یہ نقصان کل 36.8 ارب ڈالر یعنی ہندوستان کی جی ڈی پی کا تقریباً 1.36 فیصد تھا۔ گزشتہ ہفتے جاری ہونے والی ورلڈ بینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی 100 فیصد آبادی نقصان دہ پی ایم 2.5 ذرات سے متاثر ہے۔ پی ایم 2.5 کو سب سے خطرناک فضائی آلودگی سمجھا جاتا ہے جو متعدد ذرائع سے خارج ہوتے ہیں اور براہ راست پھیپھڑوں میں داخل ہو کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق فضائی آلودگی سے فالج، دل کی بیماری، پھیپھڑوں کی دائمی بیماری، پھیپھڑوں کا کینسر اور نمونیا جیسی سنگین بیماریوں کے خطرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ صرف طویل مدت تک ہی نہیں بلکہ مختصر مدت کے لیے بھی بہت زیادہ آلودگی میں سانس لینا دمہ کے دورے، سانس کی تکلیف اور پھیپھڑوں کی صلاحیت کم ہونے جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

یورپی شہریوں کی اکثریت نے ٹرمپ کو دشمن قرار دیا: سروے

برسلز، 24 جنوری۔ جمعہ کو شائع ہونے والے ایک سروے کے مطابق سات یورپی یونین ممالک میں سوال کیے گئے یورپیوں میں سے نصف امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو یورپ کا دشمن سمجھتے ہیں۔ سروے کے مطابق 51 فیصد لوگ ٹرمپ کو یورپ کا دشمن سمجھتے ہیں۔ موازنہ کے طور پر محض 8 فیصد نے انہیں یورپ کا دوست قرار دیا۔ یہ سروے فرانس، بیلجیم، جرمنی، اٹلی، اسپین، ڈنمارک اور پولینڈ میں ہر ایک ملک میں ایک ہزار سے زائد افراد کے سروے پر مبنی تھا۔ یہ رائے جنوری 13 تا 19 کے درمیان لی گئی۔ ڈینش باشندوں کے 58 فیصد نے ٹرمپ کو "دشمن" قرار دیا۔ تمام سات ممالک میں 44 فیصد نے کہا کہ ٹرمپ آمر کی طرح برتاؤ کرتا ہے جبکہ دیگر 44 فیصد کا خیال تھا کہ ان میں "آمرانہ رجحانات" موجود ہیں۔

سربراہ یورپی یونین خارجہ امور کی دہلی آمد

نئی دہلی، 24 جنوری۔ یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کلاس اپنے پہلے سرکاری دورے پر ہفتہ کے روز نئی دہلی پہنچیں۔ یہ دورہ برسلز اور نئی دہلی کے درمیان سکیورٹی، تجارت اور دفاعی تعاون کو مزید گہرا کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ ہند۔ یورپی یونین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنائے گا۔ موزوں وقت پر ہو رہا ہے جو کہ باقاعدہ اعلیٰ سطحی رابطوں کے تسلسل کی ایک کڑی ہے۔

الیکشن کمیشن اب جمہوریت کا محافظ نہیں بلکہ ووٹ چوری کی سازش کا اہم شراکت دار بن چکا ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی مستقل 'ووٹ چوری' کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں۔ وہ پریس کانفرنس کر کئی بار ووٹ چوری سے متعلق ثبوت بھی سامنے رکھ چکے ہیں، لیکن اس معاملہ میں الیکشن کمیشن کی طرف سے کوئی پیش رفت دیکھنے کو نہیں مل رہی ہے۔ بلکہ راہل گاندھی اور کانگریس کے ذریعہ عائد کردہ الزامات پر ٹال مٹول والا رویہ اختیار کیا جاتا رہا ہے۔ اب راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ جاری کر واضح لفظوں میں کہا ہے کہ "جہاں جہاں ایس آئی آر، وہاں وہاں ووٹ چوری"۔ گجرات میں 'ایس آئی آر' کے دوران گڑبڑی کے کئی معاملات سامنے آئے ہیں، اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے راہل گاندھی نے مذکورہ بالا بیان دیا ہے۔ انھوں نے اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ "گجرات میں ایس آئی آر کے نام پر جو کچھ کیا جا رہا ہے، وہ کسی بھی طرح کا انتظامی عمل نہیں ہے، یہ منصوبہ بند، منظم اور حکمت عملی کے تحت کی جا رہی ووٹ چوری ہے۔" وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ "سب سے حیرت انگیز اور خطرناک بات یہ ہے کہ ایک ہی نام سے ہزاروں ہزار اعتراض درج کیے گئے۔" راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ خاص طبقات اور کانگریس حامی بوتھوں کے ووٹ چن چن کر کاٹے گئے۔ جہاں بھی بی جے پی کو شکست نظر آتی ہے، وہاں ووٹر ہی سسٹم سے غائب کر دیے جاتے ہیں۔ یہ پیٹرن آلند میں نظر آیا، یہی راجورا میں ہوا، اور اب وہی بلو پرنٹ گجرات، راجستھان اور ہر اس ریاست میں نافذ کیا جا رہا ہے، جہاں ایس آئی آر تھوپا گیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ "ایس آئی آر کو 'ایک شخص، ایک ووٹ' کے آئینی حق کو ختم کرنے کے اسلحہ میں بدل دیا گیا ہے۔ ایسا اس لیے تاکہ عوام نہیں، بی جے پی طے کرے کہ اقتدار میں کون رہے گا۔" سوشل میڈیا پوسٹ کے آخر میں اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے راہل گاندھی لکھتے ہیں کہ "سب سے سنگین حقیقت یہ ہے کہ الیکشن کمیشن اب جمہوریت کا محافظ نہیں، بلکہ اس ووٹ چوری کی سازش کا اہم شراکت دار بن چکا ہے۔"

ٹی-20 عالمی کپ 2026: بنگلہ دیش آفیشیل طور پر ٹورنامنٹ سے ہوا باہر، آئی سی سی نے اسکاٹ لینڈ کو دیا موقع

دبئی: آئی سی سی (انٹرنیشنل کرکٹ کونسل) نے 'ٹی-20 عالمی کپ 2026' سے بنگلہ دیشی ٹیم کو حتمی شکل میں باہر کرنے کا اعلان کر دیا۔ ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ سے بنگلہ دیش ٹیم کو باہر کرنے کے ساتھ ساتھ اسکاٹ لینڈ کی انٹری کا راستہ بھی ہموار ہو گیا ہے۔ یہ فیصلہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے اس موقف کی وجہ سے لیا گیا، جس میں اس نے ہندوستان میں میچ کھیلنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ کا آغاز فروری 2026 سے ہونا ہے اور بنگلہ دیش نے سیکورٹی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے ہندوستان میں اپنے میچ نہ کھیلنے کی بات کہی تھی۔ بی سی بی نے اس معاملہ پر مسلسل سخت موقف اختیار کیے رکھا اور آئی سی سی سے ہندوستان کے باہر میچ منتقل کرنے کا مطالبہ کیا، حالانکہ آئی سی سی نے اس مطالبہ کو واضح الفاظ میں مسترد کر دیا۔ آئی سی سی نے کہا کہ ٹورنامنٹ کے قواعد کے مطابق تمام ٹیموں کو مقررہ مقامات پر ہی کھیلنا ہوگا۔ اس صورتحال میں آئی سی سی نے بنگلہ دیش کو ٹورنامنٹ سے باہر کرنے جیسا سخت قدم اٹھایا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی سی سی نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے چیئرمین کو ای میل کے ذریعہ اپنے فیصلہ سے آگاہ کر دیا ہے۔ بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو باضابطہ طور پر اس ٹورنامنٹ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اسکاٹ لینڈ کو گروپ 'سی' میں شامل کیا گیا ہے۔ اس گروپ میں اب انگلینڈ، ویسٹ انڈیز، نیپال، اٹلی اور اسکاٹ لینڈ کی ٹیمیں ہوں گی۔ اسکاٹ لینڈ کا انتخاب آئی سی سی ٹیم رینکنگ کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ وہ اُن ٹیموں میں سب سے اوپر تھی جو کوالیفائر راؤنڈ سے باہر ہو گئی تھیں۔ اسکاٹ لینڈ کی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 7 فروری کو ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے جانے والے میچ سے کرے گی۔ اس کے بعد 9 فروری کو اس کا مقابلہ اٹلی سے ہوگا، جبکہ 14 فروری کو اسکاٹ لینڈ کی ٹیم انگلینڈ سے ٹکرائے گی۔ اس کے بعد وہ اپنا آخری گروپ میچ نیپال کے خلاف کھیلے گی۔ اسکاٹ لینڈ کا یہ ساتواں ٹی-20 ورلڈ کپ ہوگا۔ اس سے قبل 6 ایڈیشنز میں اس نے مجموعی طور پر 22 میچ کھیلے ہیں اور صرف 7 میچ جیتے ہیں۔ ایسے میں اسکاٹ لینڈ کی نظر اس بڑے موقع سے فائدہ اٹھانے پر ہوگی اور وہ زیادہ سے زیادہ میچ جیتنے کی کوشش کرے گی۔

اکشر دھام مندر حملہ میں گرفتار 3 افراد باعزت بری،

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کی قانونی جدوجہد کے نتیجہ میں اکشر دھام مندر حملہ کے معاملہ میں وہ 3 افراد بھی باعزت بری ہو گئے جن کو بعد میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے نام عبدالرشید سلیمان اجمیری، محمد فاروق محمد حنیف شیخ اور محمد یاسین عرف یاسین بٹ ہے۔ احمد آباد کی خصوصی پوٹا عدالت میں یہ مقدمہ چلا اور سماعت کے بعد پوٹا عدالت کے خصوصی جج ہیمانگ آر راؤل نے یہ تبصرہ کرتے ہوئے انہیں باعزت رہا کر دیا کہ اس سے پہلے سپریم کورٹ بھی سزا یافتہ ملزمین کو ناکافی ثبوت کی بنیاد پر بے قصور قرار دیتے ہوئے رہا کر چکی ہے۔ فاضل جج نے یہ بھی کہا کہ اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے موجودہ تینوں ملزمین کے خلاف لگائے گئے الزام کے ضمن میں سپریم کورٹ کے ذریعہ تسلیم کئے گئے شواہد کے علاوہ ریکارڈ پر کوئی نئی بات سامنے نہیں آئی، اس لئے ان تینوں ملزمین کو بھی رہا کیا جاتا ہے۔ ان 3 لوگوں میں سے 2 عبدالرشید سلیمان اجمیری اور محمد فاروق محمد حنیف شیخ احمد آباد کے رہنے والے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اکشر دھام مندر پر حملہ کا واقعہ جب پیش آیا تو یہ دونوں سعودی عرب کے شہر ریاض میں بسلسلہ روزگار مقیم تھے، مگر انہیں بھی ملزم قرار دے کر فرار اعلان کر دیا گیا تھا۔

بھارت کا آئین، جمہوریت اور اقلیتوں کے حقوق کا محافظ: میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

بھارت کا آئین جمہوریہ بھارت کا آئین ہے، اس میں جمہوریت کے بنیادی سیاسی نکات، حکومتی اداروں کے ڈھانچے، طریقۂ کار، اختیار اور ذمہ داریاں نیز بھارتی شہریوں کے بنیادی حقوق، رہنما اصول اور ان کی ذمہ داریوں کو بیان کیا گیا ہے، اس کی شروعات تمہید سے کی گئی ہے، تمہید میں بھارت کے آئین کا نچوڑ ہے، اس کا مضمون یہ ہے:

تمہید : ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں: انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛ آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛ مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع؛ اور ان سب میں اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو؛ اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج 26/نومبر 1949 کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے او پر نافذ کرتے ہیں۔ یہ آئین 26/جنوری 1949 کو منظور ہوا اور اس کا نفاذ 26/جنوری 1950ء کو ہوا۔ بھارت کے آئین کے مطابق بھارت میں آئین کو پارلیمان پر فوقیت حاصل ہے، کیونکہ اسے مجلس دستور ساز نے بنایا ہے نہ کہ پارلیمان نے، آئین کی تمہید کے مطابق بھارتی عوام نے اسے وضع اور تسلیم کیا ہے، اس لیے پارلیمان آئین کو معطل نہیں کر سکتی ہے۔ بھارت کا آئین کئی حصوں پر مشتمل ہے، حصہ 1: بھارت کی ریاستیں اور یونین۔ حصہ 2: شہریت، حصہ 3: بنیادی حقوق، حصہ 4: مملکت کی حکمت عملی کے ہدایتی اصول، 4 الف: بنیادی فرائض، حصہ 5: یونین، حصہ 6: ریاست، حصہ 7: پہلے فرسٹ بند کے حصہ ب میں مندرج ریاستیں، حصہ 8: یونین کے علاقے، حصہ 9: معاون انجمنیں، حصہ 10: درج فہرست اور قبائلی رقبے، حصہ 11: یونین اور ریاستوں کے مابین تعلقات، حصہ 12: مالیات جائیداد معاہدات اور مقدمات، حصہ 13: بھارت کے علاقے کے اندر تجارت بیوپار اور لین دین، حصہ 14: یونین اور ریاستوں کے تحت ملازمتیں، حصہ 14 الف: ٹریبیونل، حصہ 15: انتخابات، حصہ 16: بعض طبقوں سے متعلق خصوصی توضیعات، حصہ 17: زبان، حصہ 18: ہنگامی حالات کے متعلق توضیعات، حصہ 19: متفرقات، حصہ 20: ائین کی ترمیم، حصہ 21: عارضی، عبوری اور خصوصی توضیعات، حصہ 22: مختصر نام، تاریخ نفاذ، مستند ہندی متن اور تنسیخات۔

اس کے بعد فرسٹ بند کے عنوان سے کئی فہرست بند کا ذکر ہے، پھر 5/ضمیمے ہیں، پھر ائین اور حکومت، ائین اور مقننہ، پھر حوالہ جات کا بیان ہے۔ اس طرح بھارت کا ائین 22 حصوں پر مشتمل ہے، یہ تمام حصے اہم ہیں، ان سبھی کا مطالعہ ضروری ہے، مگر فی الحال ان میں سے حصہ چند میں بنیادی حقوق کے سلسلے میں خصوصی مطالعے پیش کیے جاتے ہیں، جو دفعہ 12 سے شروع ہے۔

بنیادی حقوق : عام : (12) اس حصے میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو مملکت میں حکومت اور مجلس قانون ساز اور بھارت کے علاقے کے اندر یا حکومت بھارت کے زیر اختیار جملہ مقامی یا دیگر حکام شامل ہیں۔ (13) (1) وہ سب قوانین جو اس ائین کی تاریخ نفاذ سے عین قبل بھارت کے علاقے میں نافذ ہوں، جہاں تک وہ اس کے حصہ کے متناقض ہوں، ایسے متناقض کی حد تک باطل ہوں گے۔

(1) حق مساوات : (14) مملکت کسی شخص کو بھارت کے علاقے میں قانون کی نظر میں مساوات یا قوانین کے مساویانہ تحفظ سے محروم نہ کرے گی۔ (15) (1) مملکت محض مذہب، نسل، ذات، جنس، مقام پیدائش یا ان میں سے کسی کی بنا پر کسی شہری کے خلاف امتیاز نہیں برتے گی۔ (2) کوئی شہری محض مذہب، نسل، ذات، جنس، مقام پیدائش یا ان میں سے کسی کی بنیا پر (الف) دکانوں، عام ریستوران ہوٹلوں یا عام تفریح گاہوں میں داخلہ کے لیے یا (ب) کلی یا جزوی طور پر مملکتی فنڈ سے قائم یا خلائق عامہ کے استعمال کے لیے وقف کنوؤں، تالابوں، اشنان گھاٹوں، سڑکوں اور عام آمدورفت کے مقامات کے استعمال کے ناقابل نہ ہوگا یا اس پر کوئی ذمہ داری یا پابندی یا شرط نہ ہوگی۔ (16) (1) تمام شہریوں کے لیے مملکت کے تحت کسی عہدہ پر ملازمت یا تقرر سے متعلق مساوی موقع حاصل رہے گا۔ (2) کوئی شہری محض مذہب، نسل، ذات، جنس، نسب، مقام پیدائش، بود و باش یا ان میں سے کسی کی بنا پر مملکت کے تحت کسی ملازمت یا عہدے کے لیے نہ تو ناقابل ہوگا اور نہ اس کے خلاف امتیاز برتا جائے گا۔ (17) چھوت چھات کا خاتمہ کیا جاتا ہے، اور کسی بھی شکل میں اس پر عمل کرنے کی ممانعت کی جاتی ہے، چھوت چھات کی بنا پر کوئی ناقابلیت عائد کرنا بموجب قانون قابل سزا جرم ہوگا۔ (18) (1) مملکت کوئی خطاب جو فوجی یا علمی امتیاز نہ ہو، عطا نہیں کرے گی، (2) بھارت کا کوئی شہری کسی مملکت غیر سے کوئی خطاب قبول نہیں کرے گا۔

(2) حق آزادی : (19) (1) تمام شہریوں کو حق حاصل ہوگا (الف) تقریر اور اظہار آزادی کا (ب) امن پسندانہ طریقہ سے اور بغیر ہتھیاروں کی جمع ہونے کا (ج) انجمن یا یونین قائم کرنے کا (د) بھارت کے سارے علاقے میں ازادانہ نقل وحرکت کرنے کا (ہ) بھارت کے علاقہ کے کسی حصے میں بود و باش کرنے اور بس جانے کا (ز) کسی پیشہ کے اختیار کرنے یا کسی کام دھندے، تجارت یا کاروبار کے چلانے کا، اس کے بعد دفعہ 20، 21 اور 22 میں بھی اس سے متعلق دیگر قوانین ہیں۔ **(3) استحصال کے خلاف حقوق :** استحصال کے خلاف حقوق کا تذکرہ دفعہ 23 اور 24 میں کیا گیا ہے۔ **(4) مذہب کی آزادی :** مذہب کی آزادی سے متعلق حقوق دفعہ 25، 26، 27 اور 28 میں مذکور ہیں۔ **(5) ثقافتی اور تعلیمی حقوق :** ثقافتی اور تعلیمی حقوق کا تذکرہ دفعہ 29، 30 اور دفعہ 31 میں کیا گیا ہے۔ **(6) بعض قوانین کا تحفظ :** دفعہ 31 الف میں بعض قوانین کے تحفظ کو بیان کیا گیا ہے۔ **(7) قانونی چارہ جوئی کا حق :** قانونی چارہ جوئی کے حقوق کا ذکر دفعہ 32، 33، 34 اور 35 میں ہے۔ مذکورہ تمام دفعات میں اہم حقوق کا ذکر ہے، ساتھ ہی فرائض کا بھی بیان ہے، حقوق وفرائض کے علاوہ آئین نے مختلف حصوں میں مختلف قوانین مذکور ہیں، جس کی واقفیت ہر شہری کے لئے مفید ہے، اس لئے ملک کے ہر شہری کو چاہیے کہ ملک کے ائین کا مطالعہ کرے، بہتر ہوگا کہ اس کے مختلف ضروری حصوں کو تعلیمی اداروں کے نصاب میں شامل کیا جائے، تاکہ طلبہ وطالبات ملک کے آئین سے واقف ہوں، بھارت کا آئین بھارت کی جمہوریت، سالمیت اور اقلیتوں کے حقوق کا محافظ ہے، اس لیے اس کا تحفظ ہم سبھی کی ذمہ داری ہے، 26/جنوری کی تقریب اسی ذمہ داری کا احساس دلاتی ہے، اس لئے 26/جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پہ ہم سب اس کا عہد کریں کہ ہم سب ملک اور اس کے ائین کی حفاظت کریں گے، اللہ تعالیٰ ملک کے آئین کی حفاظت کرے، ہندوستان کو امن وشانتی کا گہوارہ بنائے اور ہم سبھی کو ملک اور اس کے ائین کے تحفظ کے لئے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نیا عالمی نظام: طاقت کی سیاست اور "جس کی لاٹھی، اُس کی بھینس"

جاوید جمال الدین

سوئٹزرلینڈ کے شہر داوس میں جنوری 2026 میں منعقد ہونے والا ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف) اب محض معاشی سرمایہ کاری، کارپوریٹ حکمتِ عملی اور عالمی تجارت کا پلیٹ فارم نہیں رہا۔ گزشتہ چند برسوں سے یہ فورم کھلے عام عالمی سیاست، طاقت کے نئے توازن، جیو پولیٹیکل مقابلوں اور بین الاقوامی نظام کی تشکیل نو پر بحث کا اہم مرکز بن چکا ہے۔ اس بار کے فورم میں کینیڈا کے وزیراعظم مارک کارنی کا کلیدی خطاب اس بدلتی ہوئی عالمی فضا کی سب سے واضح مثال تھا ایک ایسا خطاب جسے کئی مبصرین نے مغربی قیادت کی طرف سے غیر معمولی ایمانداری، تلخ اعتراف اور آنے والے طوفان کی پیش گوئی قرار دیا۔ مارک کارنی نے نہایت دوٹوک انداز میں کہا کہ دنیا تیزی سے اس "ضوابط پر مبنی عالمی نظام" (rules-based international order) سے دور ہوتی جا رہی ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے بعد برٹن ووڈز، اقوام متحدہ، بین الاقوامی قانون، نیٹو، عالمی مالیاتی اداروں اور کثیر الجہتی تعاون کی بنیاد پر قائم کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق اب ہم ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں طاقتور ممالک کے درمیان کھلا مقابلہ اور جارحیت بنیادی حقیقت بن چکی ہے، جبکہ اصول، قوانین، انسانی حقوق اور اخلاقی دعوے ثانوی ہو کر رہ گئے ہیں۔ ان کا سب سے یادگار جملہ جو قدیم یونانی مورخ تھوسائیڈائڈز کے تاریخی اقتباس کی جدید تکرار ہے یہ تھا: "طاقتور وہی کرتے ہیں جو وہ کر سکتے ہیں، اور کمزوروں کو وہ سب کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے جو وہ روک نہیں سکتے۔"

یہ جملہ محض نظری یا فلسفیانہ نہیں، بلکہ موجودہ زمینی حقائق کا خلاصہ ہے۔ یوکرین میں جاری جنگ، غزہ اور لبنان کے بحرانات، بحیرۂ جنوبی چین اور تائیوان کے گرد کشیدگی، امریکہ-چین تجارتی اور ٹیکنالوجی جنگ، پابندیاں، ٹیرف، کرنسی کی ہیرا پھیری اور سائبر حملے یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عالمی تعلقات اب اخلاقیات یا قوانین سے زیادہ خالص طاقت کے توازن پر منحصر ہو چکے ہیں۔ مارک کارنی نے اپنے خطاب میں گرین لینڈ کا معاملہ ایک مرکزی استعارے کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے امریکی قیادت کی طرف سے گرین لینڈ پر دباؤ، ممکنہ معاشی پابندیاں اور جارحانہ بیانات کو "ناقابل قبول" قرار دیا اور واضح کیا کہ کینیڈا اس معاملے میں ڈنمارک اور گرین لینڈ کی خودمختاری کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ ان کا موقف تھا کہ کسی بھی تنازع کا حل صرف مذاکرات، احترام اور بین الاقوامی قانون کے دائرے میں ہی ممکن ہے۔ گرین لینڈ بظاہر برفیلا، کم آبادی والا جزیرہ ہے، مگر اس کی اسٹریٹیجک اہمیت اکیسویں صدی کی طاقت کی سیاست میں غیر معمولی ہے۔ قطب شمالی میں اس کا مقام، نایاب معدنیات (ریئر ارتھ ایلیمنٹس)، گیس اور تیل کے ذخائر، مستقبل کے بحری راستے (Northwest Passage) اور فوجی اڈوں کی صلاحیت اسے عالمی مقابلے کا نیا میدان بنا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات جن میں گرین لینڈ کو "ضروری قومی مفاد" قرار دے کر اسے حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی اور فوجی طاقت کے استعمال کو بھی خارج از امکان نہیں ٹھہرایا گیا محض سیاسی دھمکی نہیں، بلکہ عالمی نظام کے لیے ایک خطرناک پیش گوئی ہے۔ یہ موقف اقوام متحدہ کے چارٹر، خود ارادیت کے اصول اور حتیٰ کہ نیٹو کے بنیادی ڈھانچے سے متصادم ہے، کیونکہ گرین لینڈ ڈنمارک کا حصہ ہے اور ڈنمارک نیٹو کا بانی رکن ہے۔ ڈنمارک کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ کے سخت ردعمل، فرانس، ناروے اور یورپی یونین کی طرف سے گرین لینڈ کی خودمختاری کی حمایت اس بات کی علامت ہے کہ یورپ اسے محض علاقائی معاملہ نہیں، بلکہ پورے مغربی اتحاد اور قانونی نظام کی ساکھ کا سوال سمجھتا ہے۔

درمیانی طاقتوں کا کردار اور خاموشی کی قیمت : کارنی کے خطاب کا ایک اہم پہلو درمیانی طاقتوں (middle powers) کا بڑھتا ہوا کردار اور ذمہ داری تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ کینیڈا، آسٹریلیا، جرمنی، جاپان، جنوبی کوریا، نیدرلینڈز اور اسی طرح کے ممالک اگر مشترکہ حکمتِ عملی، کثیر الجہتی سفارت کاری اور مشترکہ اقدار پر مبنی اتحاد نہ بنائیں تو وہ طاقتور بلاکس کے فیصلوں کے محض متاثرین بن کر رہ جائیں گے۔ ان کے الفاظ میں: "اگر آپ مذاکرات کی میز پر موجود نہیں ہوں گے تو فیصلے آپ کے بغیر ہوں گے اور اکثر آپ ہی کے خلاف ہوں گے۔" یہ پیغام نہ صرف مغربی درمیانی طاقتوں بلکہ عالمی جنوب کے ممالک بھارت، برازیل، انڈونیشیا، جنوبی افریقہ کے لیے بھی ہے۔ آج کی دنیا میں "غیر جانبداری" یا سفارتی خاموشی اکثر کمزوری سمجھی جاتی ہے، اور طاقتور ممالک اسے اپنے مفاد کے لیے استعمال کر لیتے ہیں۔ کارنی کے خطاب کا سب سے گہرا اور فکری حصہ چیک دانشور اور سابق صدر واکلاف ہیول کے مشہور مضمون The Power of the Powerless کا حوالہ تھا۔ ہیول نے آمرانہ نظاموں کی طاقت کی وضاحت کرتے ہوئے ایک سادہ سبزی فروش کی مثال دی تھی جو ہر روز اپنی دکان پر نعرہ لگاتا ہے: "دنیا کے مزدورو ایک ہو جاؤ!" نہ وہ خود اس پر یقین رکھتا ہے، نہ اس کے گاہک، مگر وہ یہ نعرہ لگاتا ہے تاکہ نظام سے ٹکراؤ سے بچ سکے اور معمول کی زندگی گزار سکے۔ ہیول کے مطابق یہی "جھوٹ کے اندر جینا" ہے ایک نظام جو سچائی پر نہیں، اجتماعی منافقت اور خوف پر قائم ہوتا ہے۔ کارنی نے اسے عالمی سیاست پر منطبق کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ "ضوابط پر مبنی نظام" کی طاقت بھی اسی اجتماعی جھوٹ میں ہے ہم سب جانتے ہیں کہ طاقتور قوانین توڑتے ہیں، مگر ہم تقریروں، قراردادوں اور بیانات میں اس جھوٹ کو دہراتے رہتے ہیں۔ ان کے الفاظ میں: "اب وقت آ گیا ہے کہ یہ تختیاں اتار دی جائیں اور سچائی کا سامنا کیا جائے۔" یہ کال درمیانی طاقتوں، سول سوسائٹی اور عالمی اداروں کے لیے ایک چیلنج ہے کہ وہ منافقت ترک کر کے کھل کر اصولوں کی حمایت کریں، ورنہ نظام مکمل طور پر طاقت کی سیاست میں تبدیل ہو جائے گا۔

مارک کارنی کا داوس 2026 کا خطاب محض ایک تقریر نہیں، بلکہ عالمی ضمیر کے لیے ایک سنجیدہ انتباہ اور کال ٹو ایکشن ہے۔ گرین لینڈ کا معاملہ، یوکرین اور غزہ کے بحرانات، بحیرۂ جنوبی چین کی کشیدگی اور بڑھتی ہوئی معاشی جنگوں سے واضح ہے کہ دنیا ایک نئے، سخت اور غیر یقینی دور میں داخل ہو چکی ہے۔ اصل سوال یہ نہیں کہ دنیا کس سمت جا رہی ہے بلکہ یہ ہے کہ اس سمت کا تعین کون کرے گا؟ کیا قانون، کثیر الجہتی تعاون، مشترکہ اقدار اور سچائی غالب آئیں گی، یا خالص طاقت، دباؤ، خوف اور "جس کی لاٹھی، اُس کی بھینس" کا اصول؟ یہ وہ تاریخی لمحہ ہے جب درمیانی طاقتیں، عالمی جنوب اور ذمہ دار شہری اگر خاموش رہے تو تاریخ انہیں موردِ الزام ٹھہرائے گی۔ اب وقت ہے کہ تختیاں اتار دی جائیں، سچائی کا سامنا کیا جائے اور ایک ایسے نظام کی تعمیر شروع کی جائے جو واقعی منصفانہ، پائیدار اور انسانیت کے لیے ہو۔

ہندوستان اور اُس کی جمہوری قدریں

محسن رضا ضیائی، پونے

دنیا بھر میں ہندوستان کو ایک ایسے جمہوری ملک کے طور پر جانا جاتا ہے، جہاں مختلف ذات پات، رنگ و نسل اور متنوع کلچر کے لوگ بستے ہیں، جنہیں مکمل طور پر جمہوری حقوق و اقدار حاصل ہیں۔ جہاں کا جمہوری نظام سب کے لیے یکساں اور مساوانہ ہے۔ بلاتفریق مذہب وملت سبھی کو آزادی حاصل ہے۔ ہندوستان دنیا کا واحد ملک نہیں ہے جہاں پر جمہوری نظام قائم و رائج ہے، بلکہ دنیا کے 167/ممالک میں جمہوری نظام قائم ہے۔ ہندوستانی جمہوریت کا بغور جائزہ لینے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ کہیں نہ کہیں یہاں جمہوری اقدار و روایات کمزور پڑتے جا رہے ہیں، اس کے بنیادی ستون حالات کی نزاکتوں کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ بل کہ یہ ایک چشم کشا حقیقت ہے کہ اسے دنیا کی ایک مستحکم اور مضبوط جمہوریت ہونے کا شرف حاصل تھا لیکن حالیہ کچھ سالوں میں یہاں ملکی باشندوں کے مابین تعصب ونفرت کی کچھ ایسی مسموم اور مکدّر فضا ہموار کی گئی، جس سے ملک آپسی عناد ودشمنی، نااتفاقی وناچاقی اور فساد وخون ریزی کی طرف رواں دواں ہو گیا، جس نے جمہوریت کی اعلیٰ قدروں کو تو نقصان پہنچایا ساتھ ہی ساتھ اس کی بنیادوں کو بھی ہلا کر رکھ دیا، جس کے بعد نتیجہ یہ نکلا کہ گنگا جمنی تہذیبی اقدار و روایات کی حامل اور مستحکم بنیادوں پر تعمیر ہندوستانی جمہوریت اکیسویں صدی میں اس قدر روبہ زوال ہوئی کہ اب وہ دنیا کی تمام جمہوریتوں میں اپنے بدترین مقام پر ہے۔

آئیے یہاں اختصار کے ساتھ عالمی سطح پر جمہوریت کا قدرے جائزہ لیتے ہیں۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ دنیا کے موجودہ جمہوری نظام میں جہاں کہیں کئی ایک خوبیاں دیکھنے کو ملتی ہیں، وہیں بے شمار خامیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکن ان سب کے باوجود بیشتر ممالک میں جمہوری نظام اپنے آئین ودستور اور اقدار کے ساتھ قائم ہے۔ دنیا کے جن ممالک میں اس طرح کے جمہوری نظام قائم ہیں، ان ممالک میں جمہوریت کے چار بنیادی ستون تسلیم کیے جاتے ہیں، جن پر جمہوریت کی مستحکم اور شاندار عمارت قائم ہوتی ہے۔ جمہوریت کے وہ چار ستون یہ ہیں:

(۱) مقننہ (Legislature:Parliament & state Assaemblies,etc)
(۲) انتظامیہ (E x e c u t i v e Government)
(۳) عدلیہ (Judiciary:Supreme Court,Hight Court & Other Judicial Centers)
(۴) میڈیا (Press Media , Electronic Media & Internet Social Media)

یہ چاروں جمہوریت کے بہت ہی مضبوط پایے ہوتے ہیں، اگر یہ کمزور ہو گئے تو جمہوریت کا سنبھلنا مشکل ہو جاتا ہے، یہ جمہوریت کی روح بھی ہوتے ہیں، جس کے نکل جانے سے جمہوریت کا جنازہ اٹھ جاتا ہے، یہ جمہوریت کے لیے کوہِ محکم کی حیثیت بھی رکھتے ہیں، جس کے ہل جانے سے جمہوریت ہل جاتی ہے۔ اسی لیے ایک جمہوری ملک میں ان کا مضبوط اور بااختیار ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔ جہاں یہ کمزور پڑ جائیں گے یا کسی کا آلہ کار بن جائیں گے تو اب وہاں جمہوریت باقی نہیں رہے گی۔ اس حوالے سے ہندوستانی جمہوریت کا جائزہ لینے سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے کہ ہندوستان کو آزاد ہوئے اور اس میں جمہوری نظام قائم ہوئے 76 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ اس دوران ملک کے جمہوری نظام کو کئی ایک درپیش مسائل سے ہو کر گزرنا پڑا ہے۔ اس کے پشت میں خنجر گھونپنے کی بدترین سعی و کوشش کی گئی ہے۔ حالاں کہ اس ملک کی جمہوریت اور اس کے بنیادی ستونوں کو پوری دنیا میں اب بھی بہت ہی متوازن اور ٹھوس متصور کیا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس ملک کے شہری اس بات سے بہ خوبی واقف ہیں کہ آج ہندوستان میں کس طرح سے جمہوریت کا بے دردی سے گلا گھونٹا جا رہا ہے، کس طرح سے اس کے بنیادی ستونوں کو تہہ تیغ کر کے اسے اپاہج بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ملک میں اس کے ایک نہیں بلکہ سیکڑوں شواہد امثال موجود ہیں، جن سے جمہوریت اور اس کے بنیادی ستونوں کی کمزوریاں ظاہر ہوتی ہیں۔ دی اکنامسٹ کی انٹلی جنس یونٹ ہر سال 165 جمہوری ممالک کی گلوبل ڈیموکریسی انڈیکس تیار کرتی ہے۔ اس فہرست میں اُن ممالک کو سرفہرست رکھا جاتا ہے جو جمہوریت کے معیارات پر کھرے اترتے ہیں۔ جبکہ ان معیارات پر نا اترنے والے ممالک کو بہت نیچے رکھا جاتا ہے۔ ہندوستانی جمہوریت کی یہ بدنصیبی ہے کہ وہ اس وقت تنزلی کے ساتھ 110 ویں مقام پر ہے۔ 2013ء میں ہندوستانی جمہوریت 38 ویں مقام کے ساتھ دنیا کے اعلیٰ اور ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ دوش بہ دوش کھڑی تھی لیکن اِن گذشتہ دس سالوں میں انتہائی طور پر زوال وانحطاط کا شکار ہوئی ہے، جو یقیناً قابل تشویش بات ہے۔

ان تمام متذکرہ باتوں اور حوالوں سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ بلاشبہ جمہوریت کے پایے کمزور ہو چکے ہیں، ان پر اربابِ اقتدار کا غاصبانہ قبضہ ہو چکا ہے، جو جس طرح چاہتے ہیں انہیں اپنے ذاتی اور سیاسی مفاد کے لیے استعمال کرتے ہیں، جو بہت ہی افسوس ناک بات ہے۔ اس ملک کی جمہوریت اسی وقت مستحکم اور زندہ رہ سکتی ہے جب یہاں کے باشندوں کو تمام جمہوری حقوق و مراعات حاصل ہوں گے، اُن کے ساتھ منصفانہ ومساویانہ برتاؤ کیا جائے گا، خاص طور سے اقلیتی طبقات کے اوپر ہو رہے ظلم وستم پر قدغن لگایا جائے گا، ان کے مذہبی معاملات میں جبراً دخل اندازی اور ان کی شناخت کو مٹانے سے گریز کیا جائے گا، بلکہ ان کو اعتماد میں لے کر ملک کے بھائی چارے کو آگے بڑھا جائے گا، جو لوگ اقتدار اور اکثریت کے نشہ میں مخمور ہو کر اُن کے ساتھ ظالمانہ اور غیر منصفانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں، ان پر سخت شکنجہ کسا جائے گا، اسی طرح ہر ایک کو یہاں مذہبی، تعلیمی، سماجی، ثقافتی اور صحافتی آزادی کا پورا پورا حق دیا جائے ہوگا نیز فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بقائے باہمی کے اصولوں پر چل کر اس ملک کو چلایا جائے گا، اگر ایسا ہوتا ہے تو یقین جانیے کہ یہ ملک پھر سے دنیا بھر میں جمہوریت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہو گا اور حقیقی طور پر امن وآشتی کا گہوارہ بننے میں کامیاب ہوگا۔

کالی مرچ: ہزاروں سال قدیم مسالہ ہماری صحت کے لیے کتنا مفید ہے؟

فاکس سکیلی

اپنے کھانے میں کالی مرچ یا ڈریسنگ (تیل سرکہ وغیرہ) شامل کرنے سے آپ کو زیادہ وٹامنز اور معدنیات جذب کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اس سے خوراک کی غذائیت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ ہزاروں سالوں سے ایک قیمتی مسالہ رہا ہے کیونکہ یہ کھانوں کو منفرد ذائقہ بخشتا ہے۔ کالی مرچ کا پودا اصل میں انڈیا سے آیا تھا، جہاں اسے 3500 سال سے زیادہ وقت سے کاشت کیا جا رہا ہے۔ یہ قدیم دنیا کی سب سے قیمتی اشیاء میں سے ایک بن گئی ہے۔ آج ہم میں سے اکثر لوگ اس کے بارے میں سوچے بغیر ذائقے کے لیے اسے اپنے کھانے پر چھڑکتے ہیں۔ تاہم کالی مرچ کو اپنے کھانے میں شامل کرنا ذائقہ شامل کرنے کے علاوہ اور بھی بہت کچھ کر سکتا ہے۔ یہ آپ کے کھانے سے حاصل ہونے والے غذائی اجزاء کی مقدار کو بڑھا سکتا ہے۔ کالی مرچ میں ایک ایسا کیمیکل ہوتا ہے جو وٹامنز اور دیگر غذائی اجزاء کو خون میں آسانی سے جذب ہونے میں مدد کرتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ دودھ اور زیتون کے تیل میں پائے جانے والے چکنائی کے چھوٹے چھوٹے قطرے بھی جسم میں غذائی اجزاء کی دستیابی کو بہتر بناتے ہیں۔ سائنس دان اب ان اثرات کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ وہ نئی قسم کے فورٹیفائیڈ فوڈز تیار کریں اور ان لوگوں کی مدد کریں جنھیں صحت مند رہنے کے لیے ضروری غذائی اجزاء کو جذب کرنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ انتہائی غذائیت سے بھرپور غذاؤں کی موجودگی کے باوجود بھی ہمیں ایک مسئلہ درپیش آتا ہے کہ ہمارا جسم وٹامنز اور معدنیات کو اس وقت ضائع کر سکتا ہے جب وہ ہمارے نظام انہضام سے گزرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سویٹ کارن (سکویٹڈ کارن) لیں۔ مکئی کے دانے بلاشبہ خوبیوں سے بھرے ہوتے ہیں وہ فائبر، پروٹین، وٹامنز اور پوٹاشیم جیسے مائیکرو نیوٹرینٹس سے بھرے ہوتے ہیں۔ اس کے دانوں کی بیرونی تہہ کا ہمارے جسم میں جا کر ٹوٹنا ذرا مشکل ہوتا ہے، خاص طور پر اگر ہم اسے اچھی طرح چبا کر نہ کھائیں تو۔

امریکہ کی یونیورسٹی آف میساچوسٹس میں فوڈ سائنسز کے پروفیسر ڈیوڈ جولین میک کلیمینٹس کا کہنا ہے کہ جب آپ مکئی کھاتے ہیں تو یہ اکثر بغیر ہضم ہو کر آپ کے فضلے میں جاتا ہے، جس کے اندر تمام غذائی اجزا اسی میں پھنسے رہ جاتے ہیں۔ 'تاہم مکئی کو اچھی طرح چبانے سے ہم اس کے اندر سے غذائیت سے بھرپور گودا خارج کر سکتے ہیں تاکہ اسے ہضم کیا جا سکے۔ یہ مثال کھانے کے بارے میں ایک سادہ سچائی کو واضح کرتی ہے۔ غذائی اجزاء کو ہضم کرنے اور جسم کے استعمال کرنے کے لیے انھیں سب سے پہلے پروٹین، کاربوہائیڈریٹس، چکنائی اور دیگر اجزاء کے پیچیدہ 'سٹرکچر' سے آزاد ہونا چاہیے جو خوراک کو اس کی ساخت اور شکل دیتے ہیں۔ کچھ اور رکاوٹیں بھی ہیں جو وٹامنز کو ہضم ہونے سے روک سکتی ہیں۔ کھانے کی ساخت سے آزاد ہونے کے بعد وٹامنز کو ہضم کر کے جوس میں حل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ پھر انہیں چھوٹی آنت تک پہنچنا چاہیے، جہاں 'انٹروسائٹس' نامی خصوصی خلیے انھیں خون کے دھارے میں لے جاتے ہیں۔ تاہم بہت سے وٹامنز بشمول اے، ڈی، ای اور وہ جنھیں چربی میں حل پذیر وٹامنز کے طور پر درجہ بند کیا جاتا ہے، انھیں خون میں گھلنے میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ پروفیسر ڈیوڈ جولین میک کلیمینٹس کہتے ہیں کہ 'چربی میں موجود وٹامنز پانی میں تحلیل نہیں ہوتے ہیں، لہٰذا اگر آپ انھیں کھاتے ہیں اور آپ کے کھانے میں کوئی چربی نہیں ہے تو وہ تحلیل نہیں ہوں گے اور وہ صرف آپ کے ہاضمے سے گزریں گے اور آپ کے پاخانے میں جائیں گے۔' کھانے کی ساخت بھی یہاں مدد کر سکتی ہے۔ میک کلیمینٹس کا کہنا ہے کہ 'اگر آپ کچھ چکنائی کے ساتھ وٹامنز کھاتے ہیں تو چربی ٹوٹ جاتی ہے اور آپ کے ہاضمے کے اندر 'مائیکلز' نامی چھوٹے نینو سائز کے ذرات بن جاتی ہے۔' وہ وٹامنز کو اپنے اندر پھنسا لیتے ہیں۔ پھر وہ انھیں پانی والے ہاضمے کے رس کے ذریعے 'اپیتھیلیل' خلیوں میں لے جاتے ہیں جہاں وہ جذب ہو سکتے ہیں۔' تاہم کچھ لوگ ایسے ہیں جنھیں اپنے کھانے سے وٹامنز جذب کرنے میں اضافی دشواری ہوتی ہے۔ سادہ الفاظ میں 'میل ابسورپشن سنڈروم' جس کا مطلب ہے کہ آپ خواہ کتنی ہی اچھی غذا کھائیں، آپ کا جسم اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور وہ غذائی اجزاء پاخانے کے ذریعے خارج ہوتے ہیں۔ یہ متعدد مختلف وجوہات کی بناء پر ہو سکتا ہے، بشمول سوزش والی آنتوں کی بیماری (IBD)، سیلیک بیماری، ریڈیو تھراپی اور کیمو تھراپی۔ دائمی لبلبے کی سوزش ایک طویل مدتی بیماری ہوتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ سوزش لبلبے کو مستقل نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے یہ ٹھیک سے کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ جگر کی بیماری چھوٹی آنت میں پت کے بہاؤ کو بھی روک سکتی ہے۔ پت چربی کو ہضم کرنے میں مدد کرتا ہے اور غذائی چربی کے بغیر، جسم چربی میں گھلنشیل وٹامنز کو جذب نہیں کر سکتا۔ ایسے معاملات میں وٹامن سپلیمنٹس لینے کی اکثر سفارش کی جاتی ہے۔ ہارورڈ میڈیکل سکول میں میڈیسن کی پروفیسر جوآن مینسن نے وٹامنز اور سپلیمنٹس کا بڑے پیمانے پر مطالعہ کیا ہے وہ کہتی ہیں کہ 'وٹامن اور معدنی سپلیمنٹس ہر کسی کے لیے نہیں ہوتے اور زیادہ تر لوگوں کو ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے بجائے وہ کہتے ہیں کہ ایک صحت مند اور متوازن غذا کافی ہونی چاہیے۔' تاہم کروہن کی بیماری، السریٹو کولائٹس اور سیلیک بیماری جس میں گلوٹین سے الرجی ہو جاتی ہے اس میں لوگ اکثر چکنائی کو صحیح طریقے سے جذب نہیں کر پاتے۔ یہ چربی میں حل پذیر وٹامنز جیسے وٹامن ای، ڈی اے اور کے میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔ اس لیے ملٹی وٹامن سپلیمنٹ لینا ایسے معاملات میں بہت مناسب ہو سکتا ہے، لیکن سپلیمنٹس کے طور پر وٹامنز آسانی سے جذب نہیں ہوتے۔ لہٰذا اس پر قابو پانے کے لیے سائنس دان وٹامن کے جذب کو بڑھانے کے لیے نئے طریقے تیار کر رہے ہیں۔ (بی بی سی اردو)

آئینی روایت کا امتحان: کرناٹک میں گورنر کا طرزِ عمل اور جمہوریت

از: عبدالحلیم منصور

جمہوریت میں بعض واقعات محض وقتی یا رسمی نہیں ہوتے، بلکہ وہ ریاستی نظام کی سمت، نیت اور آئینی توازن کو پوری طرح عیاں کر دیتے ہیں۔ کرناٹک میں ریاستی اسمبلی اور قانون ساز کونسل کے مشترکہ اجلاس کے دوران گورنر کی جانب سے حکومت کے تیار کردہ خطاب کو مکمل طور پر نہ پڑھنا اور عجلت میں ایوان سے روانہ ہو جانا بھی ایسا ہی ایک واقعہ ہے۔ یہ محض پروٹوکول کی خلاف ورزی یا ذاتی اختلاف کا معاملہ نہیں، بلکہ ایک ایسا آئینی لمحہ ہے جو وفاقی ڈھانچے، ریاستی خودمختاری اور جمہوری روایت پر براہِ راست سوال کھڑا کرتا ہے۔ ریاستی گورنر کا منصب آئینِ ہند میں طاقت کے مرکز کے طور پر نہیں بلکہ توازن کے ستون کے طور پر تصور کیا گیا تھا۔ آئین سازوں کا واضح تصور یہ تھا کہ گورنر منتخب حکومت کا متبادل نہیں ہوگا اور نہ ہی مرکز کی سیاسی ترجیحات کا نمائندہ، بلکہ وہ ایک غیر جانبدار آئینی نگران کے طور پر ریاست اور مرکز کے درمیان رابطے کا کردار ادا کرے گا۔ مگر عملی سیاست میں، بالخصوص گزشتہ برسوں میں، یہ منصب بتدریج ایک ایسے کردار میں ڈھلتا دکھائی دیتا ہے جو آئینی غیر جانبداری کے بجائے سیاسی تنازع کا محور بنتا جا رہا ہے۔ آئینِ ہند کے تحت گورنر ریاست کا آئینی سربراہ ہوتا ہے، جس کا کردار کسی سیاسی جماعت یا حکومت کے حامی یا مخالف کے طور پر نہیں بلکہ غیر جانبدار نگران کے طور پر متعین کیا گیا ہے۔ آرٹیکل 176(1) کے مطابق مشترکہ اجلاس میں گورنر کا خطاب دراصل ریاستی حکومت کی پالیسیوں اور ترجیحات کا آئینی اظہار ہوتا ہے، جسے کابینہ تیار کرتی ہے۔ اس خطاب کا مقصد ذاتی رائے یا اختلاف کا اظہار نہیں بلکہ منتخب حکومت کی اجتماعی ذمہ داری کو ایوان اور عوام کے سامنے رکھنا ہوتا ہے۔ ایسے میں خطاب کو ادھورا چھوڑ دینا اس روایت سے انحراف کے مترادف ہے جو برسوں سے پارلیمانی نظام کا حصہ رہی ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ گورنر کو آئین بعض صوابدیدی اختیارات دیتا ہے، مگر یہ اختیارات محدود اور غیر معمولی حالات کے لیے ہوتے ہیں۔ آئین کی روح یہ نہیں کہ ان اختیارات کو سیاسی اختلاف یا عدم اتفاق کے اظہار کا ذریعہ بنایا جائے، بلکہ یہ کہ وہ نظام کے تسلسل اور توازن کو برقرار رکھنے میں معاون ہوں۔ اگر گورنر کو حکومت کے کسی اقدام یا پالیسی پر اعتراض ہو تو اس کے لیے آئینی راستے موجود ہیں، جیسے تحریری نوٹ، مکالمہ، مشاورت یا ضرورت پڑنے پر عدالتی تشریح طلب کرنا۔ ایوان کے وقار کو مجروح کرنے والا طرزِ عمل نہ صرف ادارہ جاتی روایت کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی متاثر کرتا ہے۔

کرناٹک کا یہ واقعہ کوئی منفرد مثال نہیں۔ تمل ناڈو، کیرالہ، مغربی بنگال اور تلنگانہ جیسی ریاستوں میں گزشتہ برسوں کے دوران گورنر اور منتخب حکومت کے درمیان اختلافات سامنے آتے رہے ہیں۔ کہیں سرکاری بلوں کی منظوری میں غیر معمولی تاخیر ہوئی، کہیں اسمبلی خطاب کے متن پر اعتراضات اٹھائے گئے، اور کہیں آئینی اختیارات کے استعمال کو سیاسی زاویے سے دیکھا گیا۔ ان تمام مثالوں میں ایک قدرِ مشترک یہ رہی ہے کہ جہاں مرکز اور ریاست میں مختلف سیاسی جماعتیں برسرِ اقتدار ہوں، وہاں گورنر کے کردار پر سوالات زیادہ شدت سے ابھرے ہیں۔ یہ صورتحال وفاقی نظام کے لیے ایک سنجیدہ چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہاں یہ سوال بھی اہم ہے کہ آیا ایسے اقدامات سے واقعی آئین مضبوط ہوتا ہے یا پھر اداروں کے درمیان تناؤ میں اضافہ ہوتا ہے۔ جمہوریت کی بنیاد صرف قانونی دفعات پر نہیں بلکہ ان روایات پر بھی ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ مضبوط ہوتی ہیں۔ جب آئینی عہدوں پر فائز افراد ان روایات سے ہٹ کر عمل کریں تو اس کا اثر محض ایوان تک محدود نہیں رہتا بلکہ عوام کے ذہنوں میں بھی جمہوری نظام کی ساکھ متاثر ہوتی ہے۔ عوام یہ توقع رکھتے ہیں کہ ان کے منتخب نمائندوں کی آواز آئینی طریقے سے سنی جائے گی اور ریاستی ادارے ایک دوسرے کے احترام کے ساتھ کام کریں گے۔ یہ پہلو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ گورنر کے عہدے پر خطیر سرکاری وسائل خرچ کیے جاتے ہیں، جو براہِ راست عوامی خزانے سے آتے ہیں۔ اگر یہ منصب عوامی مفاد کے بجائے سیاسی کشمکش کا ذریعہ بن جائے تو اس کی اخلاقی اور آئینی افادیت پر سوال اٹھنا فطری ہے۔ اسی لیے متعدد آئینی ماہرین اس امر پر زور دیتے رہے ہیں کہ یا تو گورنر کے اختیارات کو واضح اور محدود کیا جائے، یا اس عہدے کے کردار پر سنجیدہ قومی سطح کی بحث کی جائے تاکہ وفاقی توازن کو برقرار رکھا جا سکے۔

اس پورے معاملے میں متوازن نقطہ نظر یہی ہے کہ نہ تو گورنر کے ہر اقدام کو محض سیاسی سازش قرار دیا جائے اور نہ ہی منتخب حکومت کو مکمل طور پر بے قصور سمجھا جائے۔ اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ آئینی حدود کو واضح طور پر تسلیم کیا جائے، اختلاف کی صورت میں مکالمے اور آئینی ذرائع کو ترجیح دی جائے، اور ایسے طرزِ عمل سے گریز کیا جائے جو ادارہ جاتی وقار کو نقصان پہنچائے۔ گورنر کا منصب طاقت کے اظہار کے لیے نہیں بلکہ آئینی توازن کے تحفظ کے لیے ہے، اور اسی میں اس عہدے کا حقیقی وقار مضمر ہے۔ آخر کار سوال یہ نہیں کہ کسی ایک دن ایوان میں کیا ہوا، بلکہ یہ ہے کہ ہم مستقبل میں آئینی روایت کو کس سمت لے جانا چاہتے ہیں۔ اگر آئین کو واقعی ایک زندہ اور متحرک دستاویز مانا جاتا ہے تو اس کی روح کا تقاضا ہے کہ اختلاف بھی شائستگی، حدود اور جمہوری اقدار کے ساتھ کیا جائے۔ جمہوریت کی اصل طاقت انتخابات سے آگے بڑھ کر آئینی اقدار کے احترام میں پوشیدہ ہے، اور اس احترام کا سب سے بڑا امتحان انہی عہدوں پر فائز افراد کا ہوتا ہے جو خود کو آئین کا نگہبان کہتے ہیں۔ اگر اس طرح کے واقعات کو معمول سمجھ کر نظرانداز کیا گیا تو آئینی روایت کمزور ہوگی، اور اگر ان پر سنجیدہ، متوازن اور اصولی مکالمہ ہوا تو یہی واقعات مستقبل میں ادارہ جاتی حدود کو واضح کرنے کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ جمہوریت کی بقا اسی میں ہے کہ آئین کو محض اقتدار کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک اجتماعی اخلاقی ذمہ داری سمجھا جائے۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
25 Jan. 2026

این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کا تھانے میونسپل کارپوریشن میں علیحدہ گروپ تشکیل

اشرف (شانو) پٹھان گروپ لیڈر منتخب، 12 کارپوریٹر شامل

تھانے (آفتاب شیخ):۔ این سی پی شرد چندر پوار پارٹی نے تھانے میونسپل کارپوریشن میں اپنا علیحدہ گروپ تشکیل دے دیا ہے، جس کے گروپ لیڈر کے طور پر اشرف (شانو) پٹھان کو منتخب کیا گیا ہے۔ این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ڈاکٹر جتیندر اوہاد کی رہنمائی اور ریاستی صدر ششی کانت شندے کی ہدایت کے مطابق یہ گروپ تشکیل دیا گیا۔ تھانے شہر (ضلع) صدر منوج پردھان نے کوکن ڈویژنل کمشنر کو ایک تحریری خط پیش کرتے ہوئے 12 منتخب کارپوریٹروں پر مشتمل گروپ کی باضابطہ اطلاع دی۔ تھانے میونسپل کارپوریشن کے حالیہ عام انتخابات میں این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کے 12 امیدوار کامیاب ہوئے تھے۔ اسی تناظر میں گزشتہ روز شہر (ضلع) صدر منوج پردھان نے تمام منتخب کارپوریٹروں کے ہمراہ کوکن ڈویژنل کمشنر سے ملاقات کی اور پارٹی کے علیحدہ گروپ کی تشکیل کا خط پیش کیا، جس کے مطابق تھانے میونسپل کارپوریشن میں این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کا ایک الگ اور باضابطہ گروپ کام کرے گا۔ اس موقع پر سابق اپوزیشن لیڈر اشرف (شانو) پٹھان کو متفقہ طور پر گروپ لیڈر منتخب کیا گیا۔ اشرف (شانو) پٹھان تھانے میونسپل کارپوریشن کے سینئر کارپوریٹر ہیں اور گزشتہ میعاد میں اپوزیشن لیڈر کی ذمہ داری بھی نبھا چکے ہیں۔ وہ وارڈ نمبر 32 سے مسلسل تیسری بار منتخب ہوئے ہیں اور اس بار بھی اپنے پینل کو واضح اکثریت سے کامیابی دلائی ہے۔

بھیونڈی میں ایک بچے نے صرف 16 مہینے میں قرآن پاک حفظ مکمل کیا

گذشتہ روز بھیونڈی کا قدیم ادارہ دارالعلوم اشرفیہ رزاقیہ غوری پاڑہ کا سالانہ جلسۂ دستار بندی منعقد ہوا۔ جسمیں خواص و عام کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ قاری رضوان خان صاحب نے اپنے مسحورکن آواز میں نعت و منقبت پیش کرتے ہوئے حضرتِ نعمان بن ثابت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی۔ اسکے بعد مقرر خصوصی حضرت مولانا مفتی زبیر احمد مصباحی نے خطاب فرمایا۔ اِس پروگرام میں 6 طلباء کی حفظ کی دستار بندی ہوئی انھیں طلبہ میں ایک بچہ محمد عادل شفیق مومن مقری شاہ بھیونڈی کا رہنے والا ہے جو مدرسہ اشرفیہ میمن مسجد سے ناظرہ قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دارالعلوم اشرفیہ رزاقیہ غوری پاڑا بھیونڈی میں داخلہ لے کر صرف 16 مہینے کی قلیل مدت میں قرآن کریم کو مکمل حفظ کرلیا اور حافظِ قرآن بن گیا۔ اللہ تعالیٰ اس بچہ کے حفظ کو سلامت رکھے اور اچھا باعمل عالم دین بنائے، مفتی شرع بنائے جو لوگوں کی کماحقہ شریعت مطہرہ کے مطابق رہنمائی کرتے رہیں آمین بجاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۔دعاگو: حافظ محمد اکرم اشرفی خطیب و امام میمن مسجد ٹنڈیل محلہ بھیونڈی 9822760520

جامعہ ام سلمہ یتیمہ للبنات میں دعا تکمیل حفظ قرآن کریم کی تقریب

ممبرا / تھانے 24 / جنوری جامعہ ام سلمہ نیاز کمپاؤنڈ ڈاولے گاؤں کھرڈی روڈ ممبرا کے دو طالب علم محمد مزمل سلمہٗ ابوحذیفہ سلمہٗ نے اپنا آخری سبق سامعین اور شہر کے معززین کے روبرو حفظ قرآن کریم کو مکمل کیا اس کے علاوہ جامعہ کے دیگر طلباء و طالبات نے اپنے مخصوص انداز میں حمد و نعت بہترین نظمیں اور عمدہ تقریریں بھی پیش فرمائی۔ مہمان خصوصی جناب حضرت مولانا رہبر عالم صاحب ندوی نے قرآن کی تعلیمات، پر خصوصی خطاب فرمایا۔ مولانا نے کہا کہ قرآن، کی تعلیم حاصل کرنا ہر ایک کے لئے بہت ضروری ہے اگر ہم قرآن کی تعلیمات، کو سیکھے رہینگے تو ہمیں اپنے بچوں سکھانا آسان رہے گا۔ مولانا نے کہا ماں باپ کی عادتوں کا اثر بچوں پر ہوتا ہے اگر ماں اپنے بچوں کو گود میں لیکر یا اسے اپنے پاس بستر پر لٹا کر قرآن، کی تلاوت کرتی ہے تو اس کا اچھا اثر بچوں کے دل پر ہوتا ہے پھر وہی بچہ بڑا ہو کر نیک اور صالح بنتا ہے۔ مولانا نے فرمایا اگر ماں اپنے بچوں کو گود میں لیکر یا بستر پر لٹا کر وہ اپنے موبائیل

فون پر گانے سنے گی، مووی دیکھے گی تو بچے کے دل پر اس کا برا اثر ہوتا ہے پھر بچہ بڑا ہو کر ماں باپ کا نافرمان ہوتا ہے کیوں کہ ماں کی گود بچوں کے لئے پہلا مکتب و مدرسہ ہوتی ہے اس لئے ہر ماں باپ کو چاہیے کہ اپنی اچھی اور نیک عادتوں کے ذریعے بچوں کی پرورش کریں اور جب بچے بڑے ہو جائیں تو بچے کی دینی تعلیم و تربیت کی فکر کریں۔ آخر میں حضرت مولانا محمد یوسف صاحب قاسمی کی پر سوز دعاؤں کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا محمد رضی سلمہٗ کی تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا نظامت کے فرائض قاری نعمت اللہ صاحب استاذ جامعہ نے انجام دی۔ اس دعائیہ مجلس میں جناب حافظ ایاز خان صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ممبرا کوسہ جناب حضرت مولانا اشفاق خان صاحب، حافظ مخدوم صاحب، حافظ ابوالکلام صاحب، مولانا نبیل صاحب، مولانا محفوظ ندوی صاحب، حافظ عبداللہ صاحب حلیمی، فرید بھائی دھوراجی والا صاحب، حاجی محمد عالم صاحب، قیس صدیقی صاحب، حاجی محمد رفیق صاحب، ظہیر الدین قریشی و دیگر حضرات نے شرکت کی۔

قومی یومِ رائے دہندگان: باشعور ووٹر، مضبوط جمہوریت کی شان

(عقیل خان بیاولی جلگاؤں):۔ ہر سال 25 جنوری کو بھارت بھر میں قومی یومِ رائے دہندگان منایا جاتا ہے۔ یہ دن ملک کے ہر شہری کو اس کے جمہوری حق اور ذمہ داری کا احساس دلانے کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اسی دن 1950ء میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا تھا، جس نے آزاد، منصفانہ اور شفاف انتخابات کے نظام کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ ووٹ دینا محض ایک حق نہیں بلکہ ایک قومی فریضہ ہے جمہوریت کی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب عوام اپنے حق رائے دہی کا استعمال دیانت داری اور شعور کے ساتھ کریں۔ ایک ووٹ صرف ایک نشان نہیں بلکہ مستقبل کے فیصلے کی طاقت ہے۔ ووٹر جب باشعور ہوتا ہے تو وہ ذات، مذہب یا وقتی لالچ سے اوپر اٹھ کر ملک، ریاست اور سماج کے مفاد میں فیصلہ کرتا ہے۔ قومی یومِ رائے دہندگان کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو انتخابی عمل سے جوڑنا اور انہیں یہ باور کرانا ہے کہ ان کی شرکت کے بغیر جمہوریت ادھوری ہے۔ خاص طور پر نئے ووٹروں کی شمولیت اس بات کی علامت ہے کہ ملک کا مستقبل اب ذمہ دار ہاتھوں میں منتقل ہو رہا ہے۔ اس دن اسکولوں، کالجوں اور عوامی مقامات پر حلف برداری، بیداری مہم اور تعلیمی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں تا کہ ووٹ کی اہمیت کو اجاگر کیا جاسکے۔ پائیدار جمہوریت کی تعمیر صرف ووٹ ڈالنے سے مکمل نہیں ہوتی بلکہ یہ مسلسل بیداری، شفافیت اور جوابدہی کے تقاضے بھی کرتی ہے۔ ایک ذمہ دار ووٹر نہ صرف الیکشن کے دن متحرک ہوتا ہے بلکہ منتخب نمائندوں سے سوال بھی کرتا ہے، ان کے کام کا جائزہ لیتا ہے اور سماجی بھلائی کے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔ یہی طرزِ عمل جمہوریت کو وقتی نہیں بلکہ دیرپا اور مستحکم بناتا ہے۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں افواہوں، جھوٹی خبروں اور نفرت انگیز پروپیگنڈے، ووٹر کارڈ کے غلط استعمال، سے بچنا بھی ووٹر کی ذمہ داری ہے۔ سچائی کی جانچ، آئینی اقدار کی پاسداری اور پرامن انتخابات میں شرکت ایک مہذب قوم کی پہچان ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ہر غلط فیصلہ نہ صرف ہمیں بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کا قومی یومِ رائے دہندگان ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ طاقت بندوق میں نہیں، ووٹ میں ہے؛ اور ووٹ میں طاقت اسی وقت ہوتی ہے جب وہ شعور کے ساتھ ڈالا جائے۔ آئیے ہم سب عہد کریں کہ ہم نہ صرف خود ووٹ ڈالیں گے بلکہ دوسروں کو بھی اس کے لئے آمادہ کریں گے تا کہ ہماری جمہوریت مضبوط ہو۔ بالخصوص اقلیتی طبقے کی خواتین کو اس جانب متوجہ کرائے ان کے ناموں کے اندراج کرائے نام درست کریں ووٹر لسٹ نمبر سینٹر نمبر کی تفصیلات اپنے پاس محفوظ رکھیں ووٹنگ کے دن ادھر ادھر مارے مارے پھرنے سے بہتر ہے آج اپنے مرکز پر جا کر اس امر کو مکمل کرلیں۔ وطن عزیز کی اولین صدرِ جمہوریہ ہند محترمہ پرتیبھا تائی پاٹل صاحبہ کے دور میں اس کا آغاز ہوا آج ہم ۱۶ واں قومی یوم رائے دہندگان منا رہے ہیں۔

آج مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم فلک نما کا تیسواں جلسہ دستار بندیِ حفاظِ کرام

حیدرآباد (راست) مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم اور ریاض اسلامک اسکول کے زیرِ اہتمام تیسواں جلسہ دستار بندیِ حفاظِ کرام و حافظاتِ کرامات آج 25 جنوری 2026، بروز اتوار صبح 9 بجے تا نمازِ ظہر مسجد انوارِ مدینہ، احاطہ مدرسہ اسلامیہ ریاض العلوم، مصطفیٰ نگر، فلک نما، حیدرآباد میں منعقد ہے۔ صدارت امیر ملتِ اسلامیہ مولانا محمد حسام الدین ثانی عاقل المعروف جعفر پاشاہ (جانشین حضرت مولانا حمید الدین حسامی عاقلؒ) جبکہ نگرانی مولانا محمد صدیق احمد قادری حسامی (بانی و مہتمم ادارہ) انجام دیں گے۔ تکمیل حفظ کے فرائض مولانا ارشاد احمد باقوی (خطیب جامع مسجد سرورِ کائنات) انجام دیں گے۔ مولانا محمد مصدق القاسمی (صدر، جمعیت العلماء گریٹر حیدرآباد) اور مولانا مفتی عامر رحمانی قاسمی (ڈائریکٹر، آرایچ پبلک اسکول رحمانیہ، حیدرآباد) کے خصوصی خطابات ہوں گے۔ اس موقع پر تکمیل حفظ اور تکمیل ناظرہ قرآن کے ساتھ ساتھ ایس ایس سی اور انٹرمیڈیٹ کی تکمیل کرنے والے طلباء و طالبات کو اسناد سے نوازا جائے گا۔ مولانا محمد ریاض احمد قادری حسامی (ناظم ادارہ) نے عوام الناس سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

طیبۃ الرضا کانفرنس و جلسہ دستار بندی

(راست) مفتی ڈاکٹر محمد ذاکر حسین نوری فناء القادری مصباحی کے بموجب 31 / جنوری 2026 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب جامعہ طیبۃ الرضا چنچل میٹ حیدرآباد کے فارغین حفظ و قرآت کی دستار بندی و عطائے خلعت و اسنادات کے ضمن میں 25 ویں سالانہ طیبۃ الرضا کانفرنس عمل میں لائی جارہی ہے۔ جس میں جامعہ اشرفیہ مبارک پور یوپی کے سربراہ اعلی مولانا عبدالحفیظ صاحب اور مفتی بدر عالم مصباحی صاحب (صدرالمدرسین جامعہ اشرفیہ مبارک پور) کے ساتھ مولانا نعیم الدین مصباحی صاحب اور ماسٹر فیاض عالم مصباحی صاحب شریک ہوں گے۔ دیگر علماء و مشائخین بھی شرکت کریں گے۔ عوام الناس سے شرکت کی اپیل ہے۔

حکومت کے وکست بھارت مقصد کو حاصل کرنے میں نوجوان اہم کردار ادا کریں گے: راجناتھ سنگھ

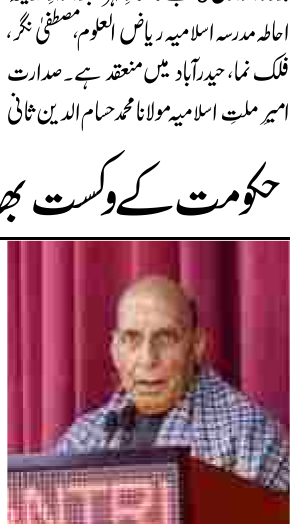

نئی دہلی۔ 24 / جنوری۔ ایم این این۔ چونکہ دنیا غیر یقینی کے دور سے گزر رہی ہے، ہمارے نوجوانوں کو جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر مضبوط رہنا چاہیے اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ رکھشا منتری شری راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ انہوں نے نوجوانوں کو بہادر اور سرشار این سی سی کیڈٹس سے ترغیب حاصل کرنے کی تلقین کی جنہوں نے ملک بھر میں مک ڈرل کے دوران عوامی بیداری بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ 24 جنوری 2026 کو دہلی کینٹ میں این سی سی یوم جمہوریہ کیمپ میں کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے انہیں ملک کی دوسری دفاعی لائن کے طور پر بیان کیا جنہوں نے آپریشن کے دوران اپنی مسلح افواج کے پیچھے کھڑے ہونے پر غیر معمولی طور پر اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پی او کے میں مقیم دہشت گردوں کو تباہ کیا، جو پہلگام میں بدقسمت اور بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کا مناسب جواب تھا۔ ہمارے سپاہیوں نے ہمت اور تحمل کے ساتھ کام کیا۔ ہم نے صرف ان لوگوں کو نشانہ بنایا اور تباہ کیا جنہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا کسی اور کو نہیں۔ یہ اس لیے ممکن ہوا کیونکہ وہ جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر مضبوط ہیں۔" ایک پوڈیم پر کھڑا شخص کی تفصیل خود بخود تیار ہو گئی۔ وزیر دفاع نے نوجوانوں کو مہابھارت کا ابھیمنیو کہا جو کسی بھی قسم کے چکرویہ میں داخل ہونا جانتے ہیں اور اس سے فتح حاصل کرتے ہیں، ان پر زور دیا کہ وہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے 2047 تک ملک کو وکست بھارت بنانے کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں تعاون کریں۔ ملک کو نئی بلندیوں پر لے جا رہے ہیں۔ جناب راج ناتھ سنگھ نے این سی سی کو نوجوانوں کو اپ گریڈ کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قرار دیا جو کہ بدلے میں، قوم کی تعمیر میں اپنا انمول حصہ ڈالتے ہیں۔" دنیا آج سکون بیچ رہی ہے۔ ویڈیو گیمز، کھانے کی ڈیلیوری اور اس طرح کی دوسری چیزیں انسانی زندگی میں سکون لانے کے لیے ہیں۔ پریڈز، مشقوں اور کیمپوں کے ذریعے، این سی سی آپ کو اس آرام دہ علاقے سے باہر نکالنے میں مدد کرتا ہے، جس سے ایک کیڈٹ ذہنی طور پر مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، بچے زندگی کے بہت سے ہنر سیکھتے ہیں جو آفات کے دوران اپنی اور دوسروں کی حفاظت کرنے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔ رکشا منتری نے مزید کہا کہ این سی سی کیڈٹس میں نظم و ضبط اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتا ہے، جبکہ 'توجہ کی کمی' کے مسئلے پر قابو پانے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں جب لوگ فوری طور پر سب کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں، این سی سی صبر، تسلسل اور توجہ کا درس دیتا ہے، جو زندگی کی بڑی لڑائیوں، قوم کی عظیم ذمہ داریوں اور کردار سازی کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ توجہ ان کی زندگی کے ہر پہلو سے ظاہر ہوتی ہے چاہے وہ مسلح افواج میں شامل ہوں یا ڈاکٹر، انجینئر، اساتذہ، سائنسدان، منتظم، سیاست دان وغیرہ۔

دارالعلوم غریب نواز کا ۳۸ / واں سالانہ جلسۂ دستار بندی

مؤرخہ ۵ / شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۵ جنوری ۲۰۲۶ء بروز اتوار یعنی آج دار العلوم غریب نواز نانڈیڑ کا ۳۸ / واں سالانہ جلسۂ دستار بندی بعد نماز عشا فوراً بمقام راجہ پیلیس میفکو روڈ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں خلیفۂ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ و مولانا مفتی محمد جلال الدین نوری دامت برکاتہم العالیہ یو۔ پی۔ کا خصوصی خطاب ہوگا۔ اس کے علاوہ دار العلوم کے طلبا تقریر اور نعت و منقبت کے اشعار پیش کریں گے۔ اس موقع پر دار العلوم ہذا سے ۴ / مولوی ۹ / حافظ اور ۳ / قاری یعنی کل ۱۶ / فارغین کو علما و مشائخ کے مقدس ہاتھوں اسناد اور خلعت و دستار سے سرفراز کیا جائے گا۔ بعدہ صلاۃ و سلام اور دعا پر جلسہ کا اختتام ہوگا۔ لہٰذا برادران اسلام سے گزارش ہے کہ کثیر تعداد میں شرکت فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ انتظامیہ کمیٹی دار العلوم غریب نواز، رضا چوک، سائی نگر، نانڈیڑ۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا آج اجتماع

حیدرآباد (راست) محمد نعیم الدین کی اطلاع کے بموجب تنظیم اصلاح معاشرہ و ازالہ منکرات کا ہفتہ واری تربیتی اجتماع و محفل ذکر، آج 25 جنوری، بروز اتوار 12 بجے دن، بمقام اخلاقی تربیتی اسکول، خضرا کالونی الکاپور میں منعقد ہے۔ مولانا ممشاد علی صدیقی اور مولانا عثمان مظاہری خطاب کریں گے۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی جاتی ہے۔

قبائلی پاڑوں کے لیے سڑک اور ساکاو (چھوٹا پل) کی مانگ

بھومی پتر ایلگار تنظیم کا گرام پنچایت کو تحریری مطالبہ

بھیونڈی (شارف انصاری):۔ بھیونڈی تعلقہ کی دوگاڈ گرام پنچایت حدود میں واقع کاتکری قبائلی بستی میں سڑکوں کی کنکریٹ کاری اور نالے پر ساکاو (چھوٹا پل) تعمیر کرنے کی فوری مانگ بھومی پتر ایلگار تنظیم، مہاراشٹر کے کارکنوں نے کی ہے۔ اس سلسلے میں تنظیم کے اکشے مکنے اور ان کے ساتھیوں نے دوگاڈ گرام پنچایت کے سرپنچ اور گرام پنچایت افسر کو تحریری عرضداشت پیش کی ہے۔ عرضداشت میں بتایا گیا ہے کہ ممبئی۔ وڈودرا قومی شاہراہ کی تعمیر کے سبب بے گھر ہونے والے تلے واڑی علاقے کے کاتکری قبائلی خاندانوں کو دوگاڈ تلے واڑی علاقے میں باز آباد کیا گیا ہے، لیکن باز آبادکاری کے بعد بھی اس بستی میں اب تک پختہ سڑکیں اور محفوظ ساکاو فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ برسات کے موسم میں بستی کے داخلی راستے پر موجود بڑے نالے کی وجہ سے شہریوں کا آمد و رفت مکمل طور پر منقطع ہو جاتا ہے۔ اسکول جانے والے بچوں، خواتین، بزرگوں اور بیمار افراد کو جان خطرے میں ڈال کر آنا جانا پڑتا ہے۔ اسی طرح بستی کے اندرونی راستے کچے اور پھسلن بھرے ہونے کے باعث برسات سے قبل ان کا کنکریٹ کاری کیا جانا نہایت ضروری ہے، ایسا عرضداشت میں کہا گیا ہے۔ بھومی پتر ایلگار تنظیم کے اکشے مکنے، دیپک پاوار، تشار مکنے، پرکاش مکنے اور شرد پاوار نے مطالبہ کیا ہے کہ ان سڑکوں اور ساکاو کے کاموں کو PESA فنڈ، مالیاتی کمیشن یا دیگر ترقیاتی فنڈز کے ذریعے فوری منظوری دے کر جلد از جلد شروع کیا جائے۔

تجارتی معاہدے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع کھول رہے ہیں: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی، 24 جنوری۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان مختلف ممالک کے ساتھ تجارت اور نقل و حرکت کے معاہدے کر رہا ہے تا کہ نوجوانوں کے لئے ملک کے اندر اور بیرون ملک نئے مواقع پیدا ہوں۔ مودی نے یہ ریمارکس 18 ویں روزگار میلے میں کہے جہاں انہوں نے الیکٹرانک طور پر مختلف سرکاری ملازمتوں کے لیے 61000 تقرری لیٹر حوالے کیے۔ مودی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ملک بھر میں 45 مقامات پر جاب فیئر سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ہندوستان کئی ممالک کے ساتھ تجارت اور نقل و حرکت کے معاہدوں پر دستخط کر رہا ہے۔ یہ تجارتی معاہدے ملک کے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع لے کر آ رہے ہیں۔" مودی نے کہا کہ ہندوستان میں دنیا میں نوجوانوں کی سب سے زیادہ تعداد ہے اور ان کی حکومت ملک کے اندر اور بیرون ملک نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے نئے تقرریوں پر زور دیا کہ وہ تقرری خطوط کو قوم کی تعمیر میں شامل ہونے کی دعوت اور ترقی یافتہ ہندوستان بنانے کے لیے کام کرنے کے عہد کے طور پر سمجھیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ گزشتہ برسوں میں سرکاری دفاتر میں اپنے تجربات کو یاد کریں اور ان پر زور دیا کہ وہ اپنے دور حکومت میں اس طرح کی مشکلات شہریوں کو متاثر نہ ہونے دیں۔ مودی نے نوجوانوں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران "ناگرک دیو بھو" کے نعرے کے ساتھ کام کریں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حالیہ دنوں میں حکومت نے جدید انفراسٹرکچر میں بے مثال سرمایہ کاری کی ہے جس کے نتیجے میں تعمیرات سے متعلقہ شعبوں میں روزگار میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم تیزی سے پھیل رہا ہے، تقریباً دو لاکھ رجسٹرڈ اسٹارٹ اپس میں 21 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے۔ مودی نے کہا کہ ڈیجیٹل انڈیا نے ایک نئی معیشت کو وسعت دی ہے، جس کے ساتھ ہندوستان اینی میشن، ڈیجیٹل میڈیا اور کئی دیگر شعبوں میں ایک عالمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا،" آج، قوم نے اصلاحاتی ایکسپریس کا آغاز کیا ہے، جس کا مقصد زندگی اور کاروبار دونوں کو آسان بنانا ہے۔

مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے تریپورہ میں ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا

اگرتلہ۔ 24 / جنوری۔ ایم این این۔ شمال مشرقی خطہ اور مواصلات کی ترقی کے مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے جمعہ کو ریاست کے اپنے دورے کے پہلے دن، تریپورہ میں 219 کروڑ روپے کی کل سرمایہ کاری کے ساتھ چھ اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر چیف منسٹر مانک ساہا بھی موجود تھے۔ یہ پروجیکٹس سڑکوں کے رابطے، صاف توانائی اور ضروری خدمات پر محیط ہیں اور ان کا مقصد سماجی و اقتصادی ترقی کو تیز کرنا، دور دراز اور قبائلی علاقوں تک رسائی کو بہتر بنانا اور پورے تریپورہ میں ذریعہ معاش کو مضبوط بنانا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سندھیا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'اشٹلکشمی' وژن کے تحت، شمال مشرق کو ایک پردیی خطہ کے طور پر دیکھا جانے سے ہندوستان کی ترقی اور جنوب مشرقی ایشیا کے ساتھ رابطے کا ایک کلیدی محرک بن گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے 153.63 کروڑ روپے کی مشترکہ لاگت کے ساتھ تین مکمل شدہ پروجیکٹوں کا افتتاح کیا، جس میں 153.63 کروڑ روپے کی تعمیر کی گئی سڑک شامل ہے۔

دبئی میں 24 واں بھارتی یومِ جمہوریہ کوی سمیلن و مشاعرہ 31 جنوری کو منعقد ہوگا

گزشتہ چوبیس برسوں سے یہ پلیٹ فارم شاعری، مکالمے اور ثقافتی یکجہتی کے ذریعے بھارت کی روح کا جشن منا رہا ہے: سید صلاح الدین

لکھنؤ / دبئی (پریس ریلیز) ایک بار پھر ادبی اور ثقافتی جشن کا زندہ مرکز بننے جا رہا ہے۔ ہفتہ، 31 جنوری 2026 کو دبئی کے موقر مقام موونِ پک گرینڈ ال بستان میں 24 واں بھارتی یومِ جمہوریہ کوی سمیلن و مشاعرہ منعقد کیا جائے گا۔ بھارت کے 77 ویں یومِ جمہوریہ کے موقع پر منعقد ہونے والا یہ باوقار ادبی پروگرام گزشتہ دو دہائیوں سے زائد عرصے میں بھارت سے باہر ہندی۔ اردو شاعری کا سب سے معتبر اور ممتاز پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ یہ ادبی اجتماع نہ صرف بھارت کی مضبوط جمہوری اقدار کی عکاسی کرتا ہے بلکہ شاعری کے ذریعے اس کی عظیم ادبی روایت کا جشن بھی مناتا ہے، جو نسلوں اور سرحدوں سے ماورا ہو کر گونجتی ہے۔ سید صلاح الدین کی جانب سے قائم اور تصور کیا گیا بھارتی یومِ جمہوریہ کوی سمیلن و مشاعرہ آج متحدہ عرب امارات میں بھارتی تارکین وطن کے لیے ایک ثقافتی شناخت کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ ہر برس دنیا کے مختلف حصوں سے شاعری کے شائقین، دانشور اور ثقافتی ذوق رکھنے والے افراد الفاظ، جذبات اور قومی فخر کے اس منفرد سنگم کا مشاہدہ کرنے کے لیے دبئی کا رخ کرتے ہیں، جس سے دبئی ایک عالمی ثقافتی مرکز کے طور پر مزید مستحکم ہوتا جا رہا ہے۔ 2026 کے اس ادبی ایڈیشن کی صدارت سید فرجان رضوی کریں گے، جس سے اس باوقار ادبی شام کی شان میں مزید اضافہ ہوگا۔ کوی سمیلن و مشاعرے کی نظامت معروف ادیب اور لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر نیر جلال پوری انجام دیں گے۔ ان کی علمی وقار اور ادبی بصیرت اس تقریب کو ہر برس ایک نئی جہت عطا کرتی رہی ہے۔ اس سال کے کوی سمیلن و مشاعرے میں ملک و بیرونِ ملک کے ممتاز شعرا و شاعرات کی ایک نمایاں جماعت شریک ہوگی، جن میں منظر بھوپالی، اعظم شکری، ڈاکٹر رما سنگھ، پروفیسر ڈاکٹر نیر جلال پوری، نغمہ نور، اتل اجنبی، ہمانشی بابرا، سیف بابر، رادھیکا گپتا، آیوشی راکھیچا اور ڈاکٹر دلشاد گورکھپوری شامل ہیں۔ ان کی شرکت ہندی اور اردو کی ادبی روایتوں کو ایک ہی اسٹیج پر سلیقے سے پروتے ہوئے فکری گہرائی، شعری حسن اور لسانی ہم آہنگی سے بھرپور ایک یادگار شام کا وعدہ کرتی ہے۔ تقریب کا ایک خاص پہلو خصوصی یادگاری مجلہ (سمرتی پتک) کی رسمِ اجرا ہوگا، جو اس روایت کو آگے بڑھائے گا جس میں عصری شاعری کے ساتھ ساتھ بھارتی یومِ جمہوریہ کی معنویت پر فکری تحریروں کو محفوظ کیا جاتا ہے۔ یہ اشاعت قارئین اور ادبی ذخیرہ کرنے والوں کے لیے ایک قیمتی ورثہ ثابت ہوگی۔ آئندہ پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے اس تقریب کے بانی اور چیف آرگنائزر سید صلاح الدین نے کہا چوبیس برسوں سے یہ پلیٹ فارم شاعری، مکالمے اور ثقافتی یکجہتی کے ذریعے بھارت کی روح کا جشن منا رہا ہے۔ دنیا کے مختلف حصوں سے لوگوں کا دبئی آ کر اس ادبی شام کا حصہ بننا میرے لیے نہایت عاجزی اور تحریک کا باعث ہے۔ میں متحدہ عرب امارات کی قیادت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی شمولیتی سوچ اور ثقافتی کشادگی ایسے پروگراموں کو پنپنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ بھارتی یومِ جمہوریہ کوی سمیلن و مشاعرہ 2026 اس بات کا بھرپور ثبوت ہے کہ ادب میں وہ قوت موجود ہے جو معاشروں کو جوڑتی ہے، سرحدوں سے بلند ہو جاتی ہے اور دبئی کے دل میں مشترکہ تہذیبی ورثے کا جشن مناتی ہے۔

ٹیلی کام کے شعبے میں PLI سکیم کے نتیجے میں 25000 مینوفیکچرنگ ملازمتیں اور 13000 کروڑ روپے کی برآمدات ہوئی ہیں: ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر

نئی دہلی۔ 24 / جنوری۔ ایم این این۔ مواصلات اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے آج آئی ٹی بی پی آر ٹی سی، شیوگنگائی، تمل ناڈو میں روزگار میلہ سے خطاب کیا، جو کہ روزگار پیدا کرنے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مرکزی حکومت کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر ہے۔ آئی ٹی بی پی، بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، ایس ایس بی، ڈی ایف ایس (یونین بینک آف انڈیا)، اسرو اور آسام رائفلز کے حصہ لینے والے محکموں میں آج کل 148 امیدواروں کو تقرری کی پیشکشیں مقام پر سونپی گئیں۔ وزیر مملکت نے اپنی تقریر میں کہا کہ روزگار میلہ صرف تقرری کے خطوط سے متعلق نہیں ہے بلکہ مواقع، وقار اور ایک مضبوط قوم پیدا کرنے کے بارے میں ہے۔ ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے کہا کہ ہندوستان سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پرایاس کے منتر سے رہنمائی کرتے ہوئے وزیر اعظم کی دور اندیش قیادت میں ایک تاریخی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اسکل انڈیا، میک ان انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے اقدامات نے نوجوانوں کے لیے روایتی اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں کامیابی کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار میلہ ہندوستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ تمل ناڈو کے تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر چندر شیکھر نے ریاست کو ہنر اور اختراع کا مرکز قرار دیا۔ چنئی ہندوستان کی آٹوموبائل برآمدات میں 10 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالتا ہے، جب کہ آئی ٹی سیکٹر چھ لاکھ سے زیادہ پیشہ ور افراد کو ملازمت دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کے اقدامات نے ہزاروں لوگوں کو خواہشات کو ذریعہ معاش میں تبدیل کرنے کے قابل بنایا ہے، اور روزگار میلہ بااختیار بنانے کی اس وراثت پر استوار ہے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ روزگار میلہ اقدام کے تحت اب تک ملک بھر میں 10 لاکھ سے زیادہ تقرری خطوط تقسیم کیے جا چکے ہیں اور موجودہ پروگرام کے تحت ملک بھر میں 51000 ملازمتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے ملازمت کے متلاشیوں پر زور دیا کہ وہ سیکھنے، ترقی کرنے اور عالمی پاور ہاؤس بننے کی طرف ہندوستان کے سفر میں اپنا حصہ ڈالنے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے ہندوستان کی اقتصادی ترقی پر روشنی ڈالی، جس میں پھلتے پھولتے اسٹارٹ اپ، مینوفیکچرنگ کی توسیع اور ڈیجیٹل اختراعات شامل ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ پی ایم مدرا یوجنا، کاروبار کرنے میں آسانی اور مقامی کے لیے آواز جیسی اصلاحات نے مقامی صنعتوں کو مضبوط کیا ہے۔ ٹیلی کام کے شعبے میں، پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیموں کے نتیجے میں 25000 مینوفیکچرنگ ملازمتیں اور 13000 کروڑ روپے کی برآمدات ہوئی ہیں۔

بھوکر پولیس کی بڑی کارروائی
غیر قانونی مویشی اسمگلنگ کا پردہ فاش
3لاکھ 69ہزار روپے کا مال ضبط

بھوکر: (ورق تازہ نیوز) بھوکر پولیس نے غیر قانونی طور پر گوونش جانوروں کی اسمگلنگ کرنے والوں کے خلاف بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کر کے مجموعی طور پر 3لاکھ 69ہزار روپے کا مال ضبط کیا ہے، یہ کارروائی 23 جنوری 2026 کو صبح تقریباً 9:45 بجے سومٹھانہ سے پانچ جانے والی سڑک پر دلیپ سومٹھانکر کے کھیت کے قریب عمل میں لائی گئی، جہاں ایک سفید رنگ کی لوڈنگ پک اپ گاڑی میں چھ گوونش جانوروں کو نہایت بے رحمانہ اور تکلیف دہ حالت میں باندھ کر ذبح کے مقصد سے لے جایا جارہا تھا، خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گاڑی کو روک کر جانچ کی، جس میں جانوروں پر ظلم کی تصدیق ہوئی، پولیس نے فوری طور پر جانوروں کو ویٹرنری افسر کے ذریعے طبی معائنہ کے بعد گوشالا منتقل کیا، جبکہ ملزمان قیوم شاہ عبدلشاہ اور دیوانند جانگی رام مینے دونوں ساکنان حدگاؤں کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مہاراشٹر جانور تحفظ قانون سمیت مختلف دفعات کے تحت جرم درج کیا گیا ہے، ضبط شدہ مال میں چھ گوونش جانور اور لوڈنگ پک اپ گاڑی شامل ہے، اس کارروائی کی قیادت پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار کی ہدایت پر کی گئی، جبکہ پولیس افسران اور عملے کی اس مؤثر کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ نے ان کی ستائش کی ہے۔

ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی انتخابات
انتخابی کمشنر دنیش واگھمارے کی جانب سے جائزہ

چھترپتی سنبھاجی نگر، 24 جنوری: (ورق تازہ نیوز) ڈویژن کے چار اضلاع چھترپتی سنبھاجی نگر، پربھنی، لاتور اور دھاراشیو میں ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے عام انتخابات 5 فروری 2026 کو منعقد ہوں گے جبکہ ووٹوں کی گنتی 7 فروری 2026 کو ہوگی۔ انتخابات کے پس منظر میں ضلع وار تیاریوں کا جائزہ آج ریاستی انتخابی کمشنر دنیش واگھمارے نے لیا۔ ڈویژن میں کی گئی انتخابی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ووٹنگ کا عمل بے خوف ماحول میں مکمل ہوگا اور ووٹنگ کے فیصد میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ووٹروں میں ووٹنگ کے تعلق سے بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کرنے کی ہدایات تمام انتظامی مشینری کو دیں۔ ڈویژنل کمشنر آفس میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں ڈویژنل کمشنر جتیندر پاپلکر، ریاستی انتخابی کمیشن کے ڈپٹی سکریٹری سوریہ کرشن مورتی، ضلع کلکٹر دلیپ سوامی، پربھنی کے ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوہان، لاتور کی ضلع کلکٹر ورشا ٹھاکر۔گھگے، دھاراشیو کے ضلع کلکٹر کیرتی کرن پجار، چھترپتی سنبھاجی نگر رینج کے پولیس آئی جی ویریندر مشرا، چھترپتی سنبھاجی نگر کے پولیس کمشنر پروین پوار، پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ونے راٹھوڑ، پربھنی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ویندر سنگھ پردیشی، دھاراشیو کی پولیس سپرنٹنڈنٹ ریتو کھوکر بالمشافہ موجود تھے۔ جبکہ ناندیڑ رینج کے خصوصی پولیس آئی جی شہاجی اُماپ، لاتور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ امول تامبے اور ساگر پاٹل، اسسٹنٹ پولیس آئی جی (قانون ونظم ونسق) مہاراشٹر اسٹیٹ، ممبئی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شریک ہوئے۔ ووٹنگ کے تعلق سے بیداری اور ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی عام انتخابات 2026 کے تحت چھترپتی سنبھاجی نگر ضلع میں جاری ووٹر آگاہی (SVEEP) مہمات کی دنیش واگھمارے نے ستائش کی اور دیگر اضلاع کو بھی بڑے پیمانے پر ایسی مہمات چلانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے طریقہ کار کے بارے میں مختلف تشہیری ذرائع کے ذریعے عوام میں آگاہی پیدا کی جائے، بزرگ شہریوں (80 سال سے زائد)، حاملہ خواتین اور معذور افراد کے لیے ووٹنگ کو سہل بنانے کے انتظامات کیے جائیں۔ ووٹر فہرستوں میں دوہرے اندراج کو کم کرنے کے لیے ایسے ووٹروں سے تحریری رضامندی نامے حاصل کرنے کا کام سنجیدگی سے کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی ضابط؟ اخلاق کے دوران انتظامیہ کی جانب سے کی گئی کارروائیوں کی بھی مختلف ذرائع سے تشہیر کرنے کی ہدایت دی۔ ریاستی انتخابی کمیشن 2010 سے ووٹنگ کے وقت مارکر پین کی سیاہی استعمال کر رہا ہے، تاہم اس بار ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی عام انتخابات 2026 کے لیے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کی طرز پر **'میسور سیاہی'** استعمال کی جائے گی، یہ بات انتخابی کمشنر دنیش واگھمارے نے بتائی۔ ریاستی انتخابی کمیشن کی ہدایات کے مطابق انتخابی عمل کو بے خوف اور محفوظ بنانے کے سلسلے میں تمام ضلع کلکٹروں نے بتایا کہ ووٹروں کی تعداد کے مطابق مناسب پولنگ اسٹیشن، ای وی ایم مشینوں کی دستیابی، پولنگ اسٹیشنوں پر افسران و عملے کی تعیناتی، انتخابی عمل میں شامل عملے کی ضروری تربیت، اسٹرونگ روم کا انتظام اور سیکیورٹی کے اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ووٹر آگاہی کے لیے مختلف سرگرمیاں انجام دی جا رہی ہیں، جس کی کمپیوٹرائزڈ پریزنٹیشن پیش کی گئی۔ ووٹر فہرستوں میں دوہرے ناموں کے تعلق سے کارروائی کرتے ہوئے ایسے ووٹروں سے یہ تحریری یقین دہانی لی جا رہی ہے کہ وہ دوہری ووٹنگ نہیں کریں گے۔ ساتھ ہی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہ ہو اس کے لیے تمام سیاسی جماعتوں سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے۔ ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹس کے ساتھ وقتاً فوقتاً میٹنگز اور بات چیت کی جا رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی ناندیڑ آمد

ناندیڑ 24 جنوری: سچکھنڈ شری حضور صاحب ایک مقدس سرزمین ہے جو عقیدت اور قربانی کی روشن مثال ہے، اور اس مقدس دھرتی پر منعقد ہونے والا شہیدی سماگم محض ایک مذہبی تقریب نہیں بلکہ قومی یکجہتی کی مضبوط علامت ہے۔ مختلف مذاہب اور طبقات کے لوگ یکجا ہو کر اس عظیم الشان تقریب میں شریک ہو رہے ہیں، جو نہایت مسرت اور فخر کی بات ہے۔ ان خیالات کا اظہار پنجاب کے وزیرِ اعلیٰ **بھگونت مان** نے کیا۔ وہ ہند دی چادر شری گرو تیغ بہادر صاحب جی کی 350ویں شہادت** کے موقع پر منعقدہ شہیدی سماگم سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ پروگرام **مہاراشٹر حکومت کے محکمہ اقلیتی ترقی** اور **ریاستی سطحی سماگم کمیٹی** کے اشتراک سے ناندیڑ کے مودی میدان میں منعقد کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے اس موقع پر اپنی شرکت درج کراتے ہوئے کہا کہ ناندیڑ کی یہ سرزمین ہمیشہ سے اتحاد، بھائی چارے اور قربانی کی مثال رہی ہے۔

دارالعلوم غوثیہ رضویہ میں جشن دستار بندی کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ:19 / جنوری بروز پیر دارالعلوم غوثیہ رضویہ اشرف نگر ہنگولی گیٹ ناندیڑ کا سالانہ جلسہ دستار بندی منعقد ہوا اس موقع پر مفتی نور عالم صاحب رضوی قاری شاہد رضا صاحب صدیقی اور مفتی جنید صاحب رضوی و دیگر نے خطابات فرمائے اس سال مدرسے کے چار طلبہ کرام کو دستار حفظ وقرات سے نوازا گیا نقیب اہل سنت مولانا مفتی تراب الدین صاحب رضوی بانی و مہتمم دارالعلوم غوثیہ رضویہ ناندیڑ نے اپنے مختصر خطاب میں جماعت اہل سنت کے فروغ کے لئے جن اقدام کی ضرورت ہے اس سے سامعین کو آگاہ فرمایا بعدہ ناظم اجلاس مولانا صادق رضا صاحب نے مہمان خصوصی پیر طریقت حضور حکیم شریعت حضرت علامہ مفتی سلمان رضا صاحب قبلہ بریلی شریف کو خطاب کی دعوت دی حضور والا نے اپنے خصوصی خطاب میں عوام اہل سنت کو مضبوطی کے ساتھ سنیت پر قائم رہنے کا پیغام دیا اس مرتبہ آپکا یہ تبلیغی دورہ وارنگا بسمت نائے گاوں دیگلور وغیرہ پر محیط رہا جس میں ک ،حضرات نے آپ سے اکتساب فیض کیا اور داخل سلسلہ بھی ہوئے جلسے میں سیکڑوں کی تعداد میں سامعین نے شرکت کی اور اس کو کامیاب بنایا اخیر میں صلا؟ وسلام و نیاز کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا اس موقع پر کثیر تعداد میں علمائے کرام بالخصوص مفتی محمد مرتضی صاحب رضوی مفتی منشاد صاحب مصباحی مفتی رفیق صاحب برکاتی مفتی عبدالعظیم رضوی مفتی سید احمد علی مصباحی قاری عبدالرشید صاحب مولانا جان محمد مصباحی حافظ نورالحق صاحب حافظ کامران صاحب مولانا عبدالحمید رضوی مولانا محبوب صاحب نائے گاوں و دیگر حضرات موجود تھے

شفیع بلڈرز اور ناندیڑ کانگریس کمیٹی کی جانب سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

ناندیڑ (راست) یوم جمہوریہ 26 جنوری 2026 کے موقع پر شفیع بلڈرز مترا منڈل اور ناندیڑ سٹی کانگریس کمیٹی کے اشتراک سے ایک عظیم الشان بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ بلڈ ڈونیشن کیمپ بروز پیر 26 جنوری 2026 کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک ناندیڑ کے کار پوائنٹ، دیگلور ناکہ میں منعقد ہوگا۔ اس موقع پر شفیع بلڈرز مترا منڈل کے ذمہ داران اور ناندیڑ کانگریس کمیٹی کے عہدیداران نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑھ چڑھ کر اس انسان دوست مہم میں حصہ لیں اور بلڈ ڈونیٹ کر کے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ جناب واجد جاگیردار اور محمد عتیق بلڈر منتظمین کے مطابق بلڈ ڈونیشن سے نہ صرف مریضوں کی جان بچتی ہے بلکہ یہ صحت کے لیے بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر منعقد ہونے والا یہ کیمپ سماجی خدمت اور قومی یکجہتی کی ایک بہترین مثال ہوگا۔

ایران نے یو این ایچ آر سی کی "غیر منصفانہ" قرارداد کی مخالفت کرنے پر نئی دہلی کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 24 جنوری۔ ایم این این۔ ہندوستان میں ایران کے سفیر محمد فتحلی نے اسلامی جمہوریہ ایران میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) کے 39ویں خصوصی اجلاس میں ہندوستان کے موقف کی تعریف کی۔ ہندوستان نے یو این ایچ آر سی میں اس قرارداد کے خلاف ووٹ دیا جس میں اسلامی جمہوریہ ایران میں انسانی حقوق کی صورتحال کی جانچ میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا، خود کو ایسے ممالک کے گروپ کے ساتھ جوڑ دیا جس نے اس کی مخالفت کی جسے انہوں نے ایک منتخب اور سیاسی طور پر کارفرما اقدام قرار دیا۔ بھارت کے ووٹ نے اس اقدام کو مسترد کرنے والی اقلیتی ریاستوں میں شامل کر دیا، جب کہ کئی دیگر نے اس میں حصہ نہیں لیا۔ اجلاس میں قرارداد کے حق میں 25، مخالفت میں 7 اور 14 نے غیر حاضری سے قرارداد منظور کی۔ بھارت کے ووٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، ایکس پر ایک بیان میں، ہندوستان میں ایرانی سفیر محمد فتحلی نے نئی دہلی کے موقف کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، "میں حکومت ہند کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے اقوام متحد ہ کی انسانی حقوق کونسلمیں ایران کے آئی۔ آر کی اصولی اور مضبوط حمایت کی، جس میں ایک غیر منصفانہ اور سیاسی طور پر محرک قرارداد کی مخالفت بھی شامل ہے۔ قبل ازیں، ایران اور ہندوستان کے تعلقات اور تعاون کی تاریخ اسلام کے ظہور سے سینکڑوں سال پرانی ہے، ایران کے سپریم لیڈر کے نمائندے عبدالمجید حکیم الٰہی نے کہا کہ ہندوستان کے فلسفیانہ متون کا ایران میں مطالعہ کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی ٹیکسٹائل سیکٹر تقریباً دوگنا ہو کر 16 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا
برآمدات میں 25 فیصد سے زیادہ اضافہ۔ گری راج سنگھ

دہلی، 24 جنوری۔ ایم این این۔ ہندوستان میں ٹیکسٹائل سیکٹر نے گزشتہ دہائی میں زبردست ترقی دیکھی ہے جو 2014 میں 8.4 لاکھ کروڑ روپے سے آج تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو حکومت کے مطابق روزگار پیدا کرنے کا سب سے بڑا پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ ٹیکسٹائل کے وزیر گری راج سنگھ نے کہا کہ گھریلو مارکیٹ بھی 2025 میں 6 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 15 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جبکہ ملک کی برآمدات میں بھی وبائی امراض کے بعد 25 فیصد سے زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا۔ یہاں انڈیا انٹرنیشنل گارمنٹ فیئر کے 74ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ آئی آئی جی ایف ایک بھروسہ مند پلیٹ فارم ہے، اور "میں کہہ سکتا ہوں کہ انڈیا انٹرنیشنل گارمنٹ فیئر اب بین الاقوامی کپڑوں کے خریداروں کے لیے ایک بڑا عالمی پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ گیری راج سنگھ نے مزید کہا کہ چیلنجوں نے ہمیں سردمہری کے باوجود لچکدار اور مستحکم رہنے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 40 نئے ممالک میں ہماری برآمدی تنوع کی مہم کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ وزیر نے مزید بتایا کہ ارجنٹائن میں ہم نے 77 فیصد، مصر میں 30 فیصد، پولینڈ اور جاپان میں 20 فیصد اور سویڈن اور فرانس میں 10 فیصد اضافہ کیا جو کہ ایک بہت حوصلہ افزا علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مثبت خبر یہ ہے کہ ہندوستان۔یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے پر اگلے چند دنوں میں دستخط کیے جائیں گے۔ "ہمارے پاس نوجوان افرادی قوت، خام مال اور غیر ملکی زرمبادلہ سرپلس ہے، لہٰذا، ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ ہم تمام اہداف حاصل کریں۔

رکشا راجیہ منتری نے ویر گاتھا 5.0 کے سپر 100 جیتنے والوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی۔؟24 جنوری۔ ایم این این۔ وزیر مملکت برائے دفاع شری سنجے سیٹھ اور ریاستی وزیر برائے تعلیم اور ہنرمندی اور صنعت کاری، جناب جینت چودھری نے 24 جنوری 2026 کو نئی دہلی میں ویر گاتھا 5.0 کے سپر 100 جیتنے والوں کو مبارکباد دی۔ پہلی بار، 28005 بین الاقوامی اسکولوں میں سی بی ایس ای مقابلے میں تعلیم حاصل کرنے والے بیرون ملک طلبا نے بھی حصہ لیا۔ 100 جیتنے والوں میں سے 64 لڑکیاں ملک کے مختلف حصوں سے ہیں۔ ہر فاتح کو 10,000 روپے کا نقد انعام ایک تمغہ اور ایک سرٹیفکیٹ پیش کیا گیا۔ یہ سپر 100 ان خاص مہمانوں میں شامل ہیں جو 26 جنوری 2026 کو کارتویہ پتھ میں یوم جمہوریہ پریڈ کا مشاہدہ کریں گے۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں سے خطاب کرتے ہوئے، رکشا راجیہ منتری نے انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ ویر گاتھا جیسے اقدامات اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آنے والی نسلیں ہندوستان کے عظیم آزادی پسند جنگجوو؟ں کی قربانیوں کو یاد رکھیں اور ان کا احترام کریں۔ بہادر جنگجوو؟ں کی سرزمین کے طور پر بھارت کی وراثت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے نوجوان شرکاء ؎ پر زور دیا کہ وہ سردار پٹیل، برسا منڈا، صاحبزادے اور سوامی وویکانند جیسی مشہور قومی شخصیات سے تحریک لیں، جن کی ہمت، لگن اور قربانیاں قوم کو ترغیب دیتی رہیں گی اور تاریخ میں لکھی رہیں گی۔ شری سنجے نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "آپ وکست بھارت 2047 کے برانڈ ایمبیسیڈر رہیں۔ انہوں نے پروجیکٹ کے پانچویں ایڈیشن میں 1.92 کروڑ سے زیادہ طلباء کی شرکت کا اعتراف کیا اور کہا کہ یہ پہل تعلیم کے ذریعے ملک کے بہادروں کو پہچان رہی ہے۔ انہوں نے مقابلے میں شرکت کے ذریعے طلباء ؎ کی ذہانت، جوش اور حب الوطنی کے گہرے جذبے کو سراہا۔

ٹیلی کام کے شعبے میں PLI سکیم کے نتیجے میں 25,000 مینوفیکچرنگ ملازمتیں

نئی دہلی۔24؟ جنوری۔ ایم این این۔ مواصلات اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے آج آئی ٹی بی پی آر ٹی سی، شیوگنگائی، تمل ناڈو میں روزگار میلہ سے خطاب کیا، جو کہ روزگار پیدا کرنے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مرکزی حکومت کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر ہے۔ آئی ٹی بی پی، بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، ایس ایس بی، ڈی ایف ایس (یونین بینک آف انڈیا)، اسرو اور آسام رائفلز کے حصہ لینے والے محکموں میں آج کل 148 امیدواروں کو تقرری کی پیشکشیں مقام پر سونپی گئیں۔ وزیر مملکت نے اپنی تقریر میں کہا کہ روزگار میلہ صرف تقرری کے خطوط سے متعلق نہیں ہے بلکہ مواقع، وقار اور ایک مضبوط قوم پیدا کرنے کے بارے میں ہے۔

26 جنوری کو گیٹ وے آف انڈیا، ممبئی میں عظیم الشان کل ہند مشاعرہ
نامور شعرا اور معزز شخصیات کی شرکت محبان اردو سے کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش، سید حسین اختر کی اپیل

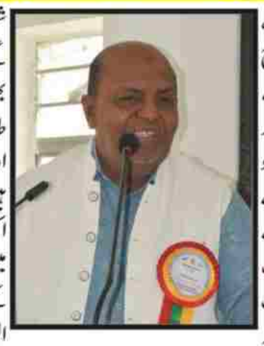

ممبئی (پریس ریلیز): مہاراشٹر اردو ساہتیہ اکیڈمی، حکومتِ مہاراشٹر کے زیرِ اہتمام ہر سال کی طرح اس سال بھی اردو زبان و ادب کے فروغ کے مقصد سے یوم جمہوریہ کے موقع پر ایک شاندار کل ہند مشاعرہ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ ادبی و ثقافتی پروگرام شہر ممبئی کے تاریخی مقام گیٹ وے آف انڈیا پر منعقد ہوگا، جس میں ملک بھر سے ممتاز و معروف شعرا اور سرکردہ شخصیات شرکت کریں گی۔ اس کل ہند مشاعرے کی صدارت معروف شاعر جوہر کانپوری کریں گے، جب کہ نظامت کے فرائض نامور ناظمِ مشاعرہ ندیم فرخ انجام دیں گے، جو اپنے منفرد اسلوبِ نظامت کے لیے شہرت رکھتے ہیں۔ مشاعرے میں مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے: اجیت پوار (نائب وزیر اعلیٰ، وزیر برائے مالیات ومنصوبہ بندی، اقلیتی ترقیات اور اوقاف) ایڈووکیٹ راہل نارویکر (اسپیکر، مہاراشٹر ودھان سبھا) مادھوری مسال (ریاستی وزیر: شہری ترقیات، ٹرانسپورٹ، سماجی انصاف، اقلیتی ترقیات و اوقاف) اروند ساونت، روچیش جے ونشی (سکریٹری، محکمہ اقلیتی ترقیات) پرتھا انگلے (کمشنر، مائناریٹی کمشنریٹ) کی موجودگی اس پروگرام کو مزید وقار بخشے گی۔ اس عظیم الشان مشاعرے میں ممتاز شعرائے کرام اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ کریں گے، ان میں: منظور ندیم، عرفان جعفری، حامد بھساولی، قمر سرور، تنویر غازی، واصف یار خان، طالب شولا پوری، ابراہیم ساگر، وشال باگھ، احمد اورنگ آبادی، غلام ثاقب اور فاروق احمد شامل ہیں۔ اس موقع پر مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکیڈمی کے چیئرمین سید حسین اختر نے اپنے بیان میں کہا کہ: "یہ کل ہند مشاعرہ اردو زبان و ادب کے فروغ کی ایک مضبوط کڑی ہے۔ میں عوام الناس، ادب نواز طبقے، طلبہ اور اردو سے محبت رکھنے والے تمام افراد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس مشاعرے میں بڑی تعداد میں شرکت کریں، اپنی موجودگی درج کرائیں اور اردو کے فروغ میں عملی حصہ دار بنیں۔ اردو ہماری مشترکہ تہذیبی شناخت ہے اور اسے زندہ رکھنے کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے ادبی اجتماعات نئی نسل کو اردو زبان و ادب سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ کل ہند مشاعرہ 26 جنوری کو شام 5 بجے سے رات 10 بجے تک منعقد ہوگا، جبکہ سیکورٹی کے پیشِ نظر شرکا سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ دعوت نامہ اور شناختی کارڈ ہمراہ رکھیں۔

مرکزی وزیرِ داخلہ امت شاہ کا ناندیڑ دورہ پروگرام
وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا ناندیڑ دورہ

ناندیڑ |25 جنوری (ورق تازہ نیوز) مرکزی وزیرِ داخلہ و تعاون امت شاہ اتوار 25 جنوری 2026 کو ناندیڑ کے دورے پر آ رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق وہ دوپہر 2 بجے سرحدی سلامتی فورس (BSF) کے خصوصی طیارے کے ذریعے شری گرو گوبند سنگھ جی ایئرپورٹ، ناندیڑ پہنچیں گے، 2:05 بجے گاڑی کے ذریعے روانہ ہو کر 2:15 بجے تخت سچ کھنڈ گردوارہ شری حضور صاحب جی پہنچیں گے، جہاں 2:15 سے 3:00 بجے تک مذہبی پروگرام میں شرکت کریں گے، بعد ازاں 3 بجے روانہ ہو کر 3:10 بجے مودی میدان ناندیڑ پہنچیں گے، جہاں 3:10 سے 4:30 بجے تک شری گرو تیگ بہادر صاحب جی کی 350ویں شہادت کے موقع پر منعقدہ عظیم الشان سماگم میں شرکت کریں گے، پھر 4:30 بجے مودی میدان سے روانہ ہو کر 4:40 بجے ایئرپورٹ پہنچیں گے اور 4:45 بجے بی ایس ایف کے طیارے کے ذریعے نئی دہلی روانہ ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کا ناندیڑ دورہ

ناندیڑ |25 جنوری (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کے وزیرِ اعلیٰ دیویندر فڈنویس اتوار 25 جنوری 2026 کو ناندیڑ ضلع کے دورے پر آ رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق وہ دوپہر 12:35 بجے ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے طیارے کے ذریعے روانہ ہو کر 1:35 بجے شری گرو گوبند سنگھ جی ایئرپورٹ، ناندیڑ پہنچیں گے، 2 بجے مرکزی وزیرِ داخلہ امت شاہ کی آمد کے موقع پر موجود رہیں گے، 2:05 بجے موٹر گاڑی سے روانہ ہو کر 2:15 بجے تخت سچ کھنڈ گردوارہ شری حضور صاحب جی پہنچیں گے، بعد ازاں 3 بجے مودی میدان، واگھالا ناندیڑ کے لیے روانہ ہو کر 3:10 بجے وہاں پہنچیں گے اور "ہند دی چادر" شری گرو تیگ بہادر صاحب جی کی 350ویں شہادت اور شری گرو گوبند سنگھ جی کی 350ویں گرتا گدی شتابدی کی تقریب میں شرکت کریں گے، 4:30 بجے ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہو کر 4:40 بجے پہنچیں گے، 4:45 بجے امت شاہ کی روانگی کے موقع پر موجود رہیں گے اور 4:55 بجے ناندیڑ سے طیارے کے ذریعے ممبئی روانہ ہوں گے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کا ناندیڑ دورہ

ناندیڑ |25 جنوری۔ مہاراشٹر کے نائب وزیرِ اعلیٰ اجیت پوار اتوار 25 جنوری 2026 کو ناندیڑ کے دورے پر آ رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق وہ دوپہر 12:15 بجے بارامتی، پونے سے روانہ ہو کر شری گرو گوبند سنگھ جی ایئرپورٹ، ناندیڑ پہنچیں گے، اس کے بعد مرکزی وزیرِ داخلہ کے استقبال کے موقع پر موجود رہیں گے، 2:05 بجے موٹر گاڑی کے ذریعے روانہ ہو کر 2:15 بجے تخت سچ کھنڈ گردوارہ شری حضور صاحب جی پہنچیں گے جہاں مذہبی پروگرام میں شرکت کریں گے، بعد ازاں 3 بجے مودی میدان، واگھالا ناندیڑ کے لیے روانہ ہو کر 3:10 بجے "ہند دی چادر" شری گرو تیگ بہادر صاحب جی کی 350ویں شہادت اور شری گرو گوبند سنگھ جی کی 350ویں گرتا گدی شتابدی کی تقریب میں شرکت کریں گے، 4:40 بجے ایئرپورٹ پہنچیں گے، امت شاہ کی روانگی کے موقع پر موجود رہیں گے اور شام 5:15 بجے ناندیڑ سے پونے روانہ ہوں گے۔

چندر پور کانگریس میں کوئی اختلاف نہیں، کانگریس کا میئر بنانے کے لیے
شیوسینا-یو بی ٹی، وی بی اے اور اتحادی پارٹیوں سے بات چیت جاری: سپکال

ممبئی/بلڈھانہ: میونسپل کارپوریشن انتخابات میں عوام نے کانگریس پارٹی کو ریاست میں تیسری بڑی پارٹی کے طور پر ابھارا ہے اور اسے سب سے بڑی اپوزیشن کی حیثیت دی ہے۔ اب چندر پور، لاتور سمیت دیگر شہروں میں میئر کے عہدے کے لیے سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں۔ چندر پور میں پارٹی کے اندر کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں ہے اور قانون ساز پارٹی کے لیڈر وجے وڈیٹی وار اور رکنِ پارلیمنٹ پرتبھا تائی دھانورکر کے درمیان مکمل تال میل موجود ہے۔ یہ بات مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے کہی۔ بلڈھانہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ چندر پور میں کانگریس کے 27 کونسلروں پر مشتمل متحد گروپ کی تشکیل کا عمل جاری ہے۔ شیوسینا (اُدھو)، ونچت بہوجن اگھاڑی اور دیگر اتحادی پارٹیوں کو کانگریس کے ساتھ لانے کے لیے بھی بات چیت جاری ہے اور چندر پور میں کانگریس کا میئر بنانے کی سنجیدہ کوشش کی جا رہی ہے۔ پربھنی میونسپل کارپوریشن میں کانگریس نے شیوسینا (اُدھو) کو حمایت دی ہے اور چندر پور میں بھی ان پارٹیوں سے کانگریس کی حمایت پر مذاکرات ہو رہے ہیں۔ وجے وڈیٹی وار اور پرتبھا تائی دھانورکر کی قیادت میں میونسپل انتخابات کے دوران چندر پور ضلع میں کانگریس کو خاطر خواہ کامیابی ملی ہے۔ ان دونوں لیڈروں کے درمیان رابطے اور ہم آہنگی میں کوئی کمی نہیں ہے اور آئندہ بھی کسی مشکل کا امکان نہیں۔

ممبئی میں بہار بھون تو پٹنہ میں مہاراشٹر بھون کیوں نہیں

ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ بی جے پی ذات، مذہب، زبان اور صوبے کے نام پر سیاست کرتی ہے اور اسی ذہنیت کے تحت نفرت پھیلانے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ ممبئی میں بہار بھون کی تعمیر کا معاملہ بھی اسی ایجنڈے کا حصہ دکھائی دیتا ہے۔ اگر ممبئی میں بہار بھون کے ساتھ پٹنہ میں مہاراشٹر بھون بنانے کا اعلان بھی کیا جاتا تو یہ دونوں ریاستوں کے درمیان ثقافتی تبادلے کی علامت ہوتا، مگر بی جے پی کا مقصد صرف تنازع کھڑا کرنا ہے اور اسی لیے بہار بھون کا مسئلہ آگے بڑھایا جارہا ہے۔

بدلا پور کا واقعہ محکمہ داخلہ کی ناکامی: ریاست میں غنڈہ گردی اور خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ نہایت تشویشناک ہے اور یہ محکمہ؟ داخلہ کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ ریاست کو کل وقتی وزیر داخلہ نہ ہونے کے سبب اس کے منفی اثرات مہاراشٹر کو بھگتنے پڑ رہے ہیں۔ بدلا پور کا واقعہ پورے مہاراشٹر کے لیے شرمناک ہے۔ بی جے پی حکومت کو ایسی وارداتوں کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، مگر پوک؟ سو کیس کے ایک ملزم کو ہی بدلا پور میں بی جے پی نے نامزد کونسلر بنایا۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ کمسن بچیوں کے ساتھ ہونے والے جرائم کے معاملے میں وزیر اعلیٰ و وزیر داخلہ اور بی جے پی حکومت کس حد تک غیر حساس ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر ، پروپرائٹر محمد تقی نے علیمہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 ،بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی ؟۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔